راہنمائے عملیات

مئی ۲۰۰۴

خالد اسحاق راٹھور

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

ایڈیٹر خالد اسحٰق راٹھور

پبلشر و چیف ایڈیٹر
شائستہ خالد راٹھور

رابطہ
خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

فون
(042) 6374864
0300 8442060

اوقات کار
صبح 11 تا شام 5 بجے تک / تعطیل بروز اتوار

قیمت
فی شمارہ ۳۰ روپے
زرسالانہ (بمعہ جنتری) ۳۶۰ روپے
زرسالانہ رجسٹر ڈاک (بمعہ جنتری) ۵۶۰ روپے
بیرون ملک ۳۵ ڈالر (سالانہ)

بنک ڈرافٹ (Bank Draft)
M/s Rahnuma-i-amaliyat, A/c
1392-35, Habib Bank Limited, Allama
Iqbal Road, Lahore, Pakistan

انٹرنیٹ (Internet)
www.kirathor.com
kirathor@yahoo.com

ناشر شائستہ خالد راٹھور
پرنٹر الامین ٹریڈرز لاہور
جلد ۷ شمارہ ۳

فہرست مضامین

راہ ہدایت

القرآن

اے ایمان والو! جب تم آپس میں ایک دوسرے سے معیاد مقرر پر قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو' اور لکھنے والے کو چاہیے کہ تمھارا آپس کا معاملہ عدل سے لکھے' کاتب کو چاہیے کہ لکھنے سے انکار نہ کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے سکھایا ہے' پس اسے بھی لکھ دینا چاہیے اور جس کے ذمہ حق ہو وہ لکھوائے اور اپنے اللہ تعالیٰ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور حق میں سے کچھ گھٹائے نہیں' ہاں جس شخص کے ذمہ حق ہے وہ اگر نادان ہو یا کمزور ہو یا لکھوانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوادے اور اپنے میں سے دو مرد گواہ رکھ لو' اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جنھیں تم گواہوں میں سے پسند کر لو' تاکہ ایک کی بھول چوک کو دوسری یاد دلادے اور گواہوں کو چاہیے کہ وہ جب بلائے جائیں تو انکار نہ کریں اور قرض کو جس کی مدت مقرر ہے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو لکھنے میں تامل نہ کرو' اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بات بہت انصاف والی ہے اور گواہی کو بھی درست رکھنے والی اور شک وشبے سے بھی زیادہ بچانے والی ہے' ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ معاملہ نقد تجارت کی شکل میں ہو جو آپس میں تم لین دین کر رہے ہو تو تم پر اس کے نہ لکھنے میں کوئی گناہ نہیں۔ خرید وفروخت کے وقت بھی گواہ مقرر کر لیا کرو۔ اور (یاد رکھو کہ) نہ تو لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے نہ گواہ کو اور اگر تم یہ کرو۔ اور (یاد رکھو کہ) نہ تو لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے نہ گواہ کو اور اگر تم یہ کرو تو یہ تمہاری کھلی نافرمانی ہے' اللہ تعالیٰ سے ڈرو' اللہ تمہیں تعلیم دے رہا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن قبضہ میں رکھ لیا کرو' ہاں اگر آپس میں ایک دوسرے سے مطمئن ہو تو جسے امانت دی گئی ہے وہ اسے ادا کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اسے چھپالے وہ گناہ گار دل والا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے (سورۃ البقرہ)۔

السنتہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غلہ فروخت کرنے والے کے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ غلہ کے اندر ڈالا تو ہاتھ میں کچھ تری محسوس ہوئی۔ رسول اللہ صلی علیہ والہ وسلم نے پوچھا کہ یہ تری کیسی ہے؟ غلہ کے مالک نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اس پر بارش ہو گئی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا تم اس بھیگے ہوئے غلہ کو اُوپر کیوں نہ رکھا تاکہ لوگ اسے دیکھ لیتے؟ جس شخص نے دھوکہ دیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔ (کتاب الایمان)۔

ہماری تاریخ

فرات بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کی بیوی فاطمہ بنت عبدالملک کے پاس ایک بیش بہا اور بے مثل گوہر تھا جو ان کو ان کے والد عبدالملک نے دیا تھا۔ ایک روز عمر بن عبدالعزیز نے اپنی بیوی سے کہا کہ تم اپنا تمام زیور (مع اس گوہر کے) یا تو بیت المال میں دے دو یا مجھے نہ پسند کرو' تاکہ میں تمھیں خود سے جدا کر دوں (طلاق دے دوں) کیونکہ مجھ سے یہ نہیں دیکھا جاتا کہ میں اور تم اور تمھارا زیور ایک گھر میں (ایک جگہ پر) ہوں۔ آپ کی زوجہ محترمہ نے کہا کہ آپ میرا تمام زیور شوق سے بیت المال میں جمع کروا دیجیے' میں زیور کے مقابل میں آپ کو ترجیح دیتی ہوں۔ چنانچہ آپ نے ان کا تمام زیور لے کر بیت المال میں داخل کر دیا۔ جب آپ کا انتقال ہو گیا اور (حسب وصیت) یزید بن عبدالملک تخت پر بیٹھا تو اس نے آپ کی زوجہ محترمہ (اپنی بہن فاطمہ) سے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں تمھارا زیور بیت المال سے واپس لے کر تم کو دے دوں' مگر آپ نے انکار کر دیا اور کہا کہ جو چیز میں اپنی مرضی سے اپنے شوہر کی زندگی میں دے چکی ہوں تو اب ان کے انتقال کے بعد واپس نہیں لوں گی۔

☆☆☆☆☆

الحکمت فی مخلوقات اللہ

محی الدین ابن عربی

حضرت سلیمانؑ پر اللہ کا احسان

"اور ہم نے بنادیا حضرت سلیمانؑ کے لئے بالکل آسان" یعنی اللہ رب العزت نے حضرت سلیمانؑ پر معدنیات کا حصول اور ان کا استعمال بالکل آسان بنادیا ہے۔ اور اس نے اپنے بندوں پر انھیں چیزوں کا احسان جتلایا، فرمان الٰہی "اور ہم نے لوہے کو پیدا کیا اس میں بڑی سختی اور لوگوں کے لئے بہت سے فوائد ہیں" اور اسی طرح ہی دوسری معدنیات جیسا کہ سونا چاندی اور دوسری مفید چیزیں جن کا استعمال کسب معاش میں انتہائی فائدہ مند ہے اور انھیں چیزوں کو ضرورت کے وقت ڈھال کر ان کی مختلف چیزیں بنتی ہیں۔ جیسا کہ سونے اور چاندی کے زیورات اور معدنیات سے دوسری بھی بہت سی چیزیں نکلتی ہیں۔ جس طرح کے دھبغ، موفنعا، سارن، لوتیا وغیرہ اور اسی زمین پر پہاڑوں کے بنانے میں بڑی حکمت ہے جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے "اور ہم نے پہاڑوں کو بڑا ہی سخت بنایا"۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اور ہم نے زمین پر ایک لمبا اور سخت قسم کا پہاڑی سلسلہ پیدا کیا"۔ اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا "اور ہم نے آسمان سے اتنی مقدار میں پانی نازل کیا اور پھر ہم نے اسے زمین میں جمع کیا" ان پہاڑوں میں بیشمار فوائد مخفی ہیں جنھیں اللہ ہی شمار کر سکتے ہیں اور پھر اللہ نے آسمان سے پانی بھی تو اسی لئے نازل فرمایا تا کہ وہ اپنے بندوں اور شہروں کو زندہ رکھیں اگر زمین ان پہاڑوں سے خالی ہوتی تو ہوا اور سورج کی تپش سے زمین پر پانی ختم ہو جاتا ان پہاڑوں کے پیٹوں میں پانی کا خزانہ ہے جو کہ چشموں اور نہروں اور دریاؤں کی شکل میں بہتا ہے اور کئی ایسے پہاڑ بھی ہیں جن پر سورج کی دھوپ پڑنے سے برف پگھل جاتی ہے اور پانی جاری وساری ہوتا اور انھیں پہاڑوں پر ایسی مضبوط لکڑی پیدا ہوتی ہے جس سے انسان کشتیاں اور گھر تعمیر کرتے ہیں اور یہ لکڑی انھیں پہاڑوں کی بدولت ملتی ہے اور انھیں پہاڑوں میں بعض لوگ سردی اور گرمی سے بچنے کے لئے گھر اور اپنے مردوں کا مدفن بناتے ہیں۔ جیسا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ "اور وہ لوگ اپنے امن کے لئے ان پہاڑوں میں گھر بناتے ہیں" اور انھیں پہاڑوں کی بدولت مسافر خشکی اور تری میں اپنے لئے راستوں کا تعین کرتے ہیں اور جنگ کی شکل میں دشمنوں سے بچنے اور ان پر فتح حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور ان پہاڑوں میں بہت سے خزانے مخفی ہیں۔ جیسا کہ فرمان الٰہی ہے۔ "اور ہم نے خزانوں میں بہت سی چیزیں دی ہیں اور ہم ان کو ایک مقدار کے مطابق نازل کرتے ہیں بیشک اللہ کی ذات پاک ہے اور وہی ان ساری چیزوں کا علم رکھنے والا اور غلبے والا ہے"۔

سمندر کے بارے میں حکمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اور وہی ذات باری ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تا کہ تم تر و تازہ گوشت کھا سکو" یاد رکھیں اللہ نے سمندر کو وسیع وعریض بنایا اور اس میں بہت سے فوائد رکھے اور یہ سمندر اتنا وسیع وعریض ہے کہ پوری زمین اس کی لپیٹ میں ہے۔ حتیٰ کہ کائنات کی تمام چیزیں پہاڑ سمندر کے سامنے بہت ہی چھوٹے ہیں اور جس طرح زمین میں مختلف حیوانات ہیں اسی طرح سمندر کے اندر حیوانات اور جواہر کی ایک عظیم دنیا آباد ہے اور اگر ان میں سے کوئی ایک جانور زمین پر آ جائے تو ایسا لگے گا جیسا کہ پہاڑ یا بہت بڑا جزیرہ، اور جس طرح زمین پر انسان پرندے اور مختلف جانور، گھوڑا، گائے، بیل وغیرہ ایسے ہی سمندر میں حیوانات کی اتنی عظیم دنیا ہے جن کا شمار انسان کے گمان میں نہیں اور پھر اس سمندر میں ہی اللہ نے ہیرے، جواہرات پیدا کیے ہیں۔ جیسا کہ فرمان الٰہی ہے "اور اسی سے ہی ہم نے لولو اور مرجان پیدا کئے تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے"۔

اور اللہ کی مرضی سے ہی تو تم اس قابل ہو کہ سمندر کی تیز ہواؤں اور طوفانوں کے باوجود تم اس میں کشتیاں چلا لیتے ہو اور آسانی مختلف چیزوں کو ایک سے دوسری جگہ منتقل کر لیتے ہو جیسا کہ فرمان الٰہی ہے "اور تم کشتی کو سمندر میں چلاتے ہو اور لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں"۔ کیا اہل علم وعقل سب مل کر بھی کوئی ایک چیز بنا سکتے ہیں؟

یہ تو اس قادر مطلق کا کام ہے جو انسانیت کا راہنما قدرت والا جبار اور قہار ہے اے اللہ تو پاک ہے ہم تو تیرے گنہگار بندے ہیں۔

جاری ہے............

دلائل الخیرات

یا اللہ

ترجمہ

اسم ذات ہے۔ یعنی الف دور کردو تو للہ خدا کے معنی ہیں اگر لام دور کردو تو یہی خدا کے معنی نکلتے ہیں اگر دوسرا لام گرادو تو یعنی خدا کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

خاصیت

جو کوئی اس کو ہزار بار پڑھے گا صاحب یقین ہوگا۔ جو ہر نماز کے بعد روز سو سو بار پڑھ لیا کرے گا صاحب کشف ہوگا اور جو کوئی چالیس دن تک تین ہزار ایک سو پچیس (3125) بار روزانہ اس نام کو لکھ کر پھر ہر نام کی آٹے میں گولیاں باندھ کر دریا میں ڈالے گا، مقصد پائے گا۔ جو کوئی تین یا سات کا چلہ کر کے عشاء کی نماز کے بعد اللہ الصمد چار لاکھ بار پڑھے گا جو سخت مہم رکھتا ہو تو بھی پوری ہوگی۔ جو چالیس (40) یا اکیس (21) دن میں سوا لاکھ مثلث یا مربع نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں باندھ کر دریا میں ڈالے گا تا کہ مچھلیاں کھالیں حاجت پوری ہوگی۔ اگر تپ کی دفع کو اللہ کا مربع نقش پُر کرلے صحت ہوگی۔ جو ایک وقت مقرر کر کے یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا ارحم الراحمین O پانچ سو (500) بار پڑھ لیا کرے گا اس پر در روزی کشادہ ہوگا اور دعا مستجاب ہوگی۔ جو یا اللہ یا لطیف یا فتاح یا باسط یا رزاق یا غنی یا مغنی یا منعم تہجد کی نماز کے بعد پانچ سو (500) دفعہ تین تین دفعہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ مداومت کرے یا چلہ بھر پڑھے کشائش رزق میں بہت فائدہ پائے گا، جو ذکر فاس انفاس کرے گا یعنی ہر سانس پر جو اندر جاتا ہے اللہ اور جو باہر نکلے ھواس کے ختم پر قلب سے جاری رکھے، یہ افضل الاعمال ہے جو مع اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے صبح و شام تین سو بار یا اللہ پڑھا کرے خدائے تعالیٰ کا ذوق و شوق روزی ہوگا، جو کسی حاجت براری کو جمعہ یا نوچندی جمعرات کو یا

کینٹ۔

جماعت عصر کی نماز پڑھ کر ایک گوشہ میں مغرب تک یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم پڑھے گا، اسی طرح تین جمعہ پورے کرے مقصد پائے گا۔

دیربی رحمتہ اللہ علیہ اپنے مجربات میں تحریر فرماتے ہیں کہ بعض خواص اسم اللہ سے یہ ہے کہ واسطے شفائے جملہ امراض کے ہے کہ اگر اس کو موافق اس کے عدد کے 66 مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر مریض کو پلادیں تو وہ شفا پائے گا، باذن اللہ تعالیٰ اور برائے جملہ گزند رسیدہ اور آسیب زدہ کے بھی یہی اسم لکھ کر اور دھو کر پلادیں اور اگر واسطے حبس اور باز اشت جن کے ارادہ کریں تو اس اسم کے حرفوں کو جن زدہ کے انگشتان دست پر لکھ دیں تو وہ محبسہو جائے گا یعنی وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ رہے گا اور اگر ارادہ حرق جن کا کریں یعنی اس کے جلانے کا ارادہ رکھتے ہوں تو حروف اسم اللہ کو ایک نیلے کپڑے میں لکھیں اور ایک سرے سے اس کا جلادیں اور جن زدہ کو سونگھادیں، اس صورت میں اگر ارادہ اسکے مار ڈالنے کا یا جلا دینے کا رکھتے ہوں یا اس کو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہوں گی۔

اور بعض علمائے سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا تعداد جس قدر اس ظرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یعنی آسیب زدہ پر چھڑک دیوے تو شیطان اس کا جل جاوے گا۔ اور بونی نے کہا کہ میں نے بھی یہ عمل ایک شخص کو بتایا کہ اس کا لڑکا تیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور اس امر نے اس کو درماندہ اور عاجز کردیا تھا، چنانچہ وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ رہا اور آرام ہوگیا اور جو شخص محبت خدا کی وجہ سے اس کو پڑھے گا اور شک بالکل نہ کرے گا تو وہ صدیقوں میں ہوگا۔ جو ہر نماز کے بعد سات بار ھو اللہ الرحیم پڑھتا رہے گا، اس کا ایمان سلب نہ ہوگا اور شر شیطان سے محفوظ رہے گا۔

یا رحمٰن

ترجمہ

اے بہت بخشنے والے دنیا اور آخرت میں!

خاصیت:

جوکوئی صبح کی نماز کے بعد دوسو اٹھانوے (298) بار پڑھے گا خدا اس پر بہت رحم کرے گا۔ جو ہر نماز کے بعد الرحمٰن الرحیم کا سو (100) بار وظیفہ کرے گا اللہ جل جلالہ غفلت اورنسیان اور قساوت اسکے دل سے اٹھا دے گا اور نور کی روشنی سے اسے بھر دے گا۔ دشمن سے نجات پانے کو خواہ پڑھے یا کوئی اس کا نقش لکھے تو عجب لطف دیکھے گا یا رحمن الدنیا والاخرۃ و یا رحیمھما اکتالیس (41) بار اکتالیس (41) دن تک پڑھے گا اس کی ضروری حاجت برآئے گی۔ جو معشوق عاشق سے موافقت نہ کرے اور نہ دیکھ سکے اور منکر و مردم آزار ہو اس عزیمت کو یا رحمن کل شیٔ و رحمہ کو سفید حریر کے کاغذ پر چار آدمیوں کے نام۔ عاشق اور اس کی ولدیت معشوق اور اسکی ولدیت سمیت مشک اور زعفران سے لکھ کر جس جگہ رہتا ہے اس جگہ دفن کردے جو پاک جگہ نہ دفن کرے گا ناپاک جگہ کرے گا خود ہلاک ہوجائے گا، پھر جو کچھ عاشق کہے گا وہ سنے گا، مجرب ہے۔ اور جو شخص اکتالیس (41) دن تک پیاز و لہسن کے پرہیز سے یعنی ترک حیوانات جلالی کے ساتھ یا ارحم الرحیمن مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے پانچ سو (500) بار روزانہ پڑھے گا، خدا اسے بہت دوست رکھے گا اور محتاج نہ رہے گا۔ جو کسی حاکم کے سامنے یا رحمن الدنیا و رحیم الا خرۃ بحق یا بدوح پڑھتا جائے اور دم کرتا جائے وہ حاکم سختی نہ کرے گا۔

یا رحیم

ترجمہ

اے بہت مہربان بخشنے والے!

خاصیت:

جوکوئی ہر روز اس اسم کو پانچ سو (500) بار پڑھے گا دولت پائے اور خلق اللہ مہربان اور شفیق ہوگی۔ جوکوئی صبح کی نماز کے بعد سو (100) بار پڑھے تمام خلق اللہ اس پر شفقت اور مہربانی کرے گی۔ جو اور وقت بھی روز سو (100) بار پڑھتا رہے اس کو تمام خلقت عزیز رکھے اور آخرت میں درجہ پاوے جو اعداد کے موافق دو سو اٹھاون (258) تک کوئی سا نقش پُر کرکے آٹے میں گولیاں باندھ کر مچھلیوں کو کھلائے فتح و نصرت پاوے، جو لوہے کے نگینہ پر یا اللہ یا رحمن جمعہ کے دن منقش کرے کچھ بھی کبھی دکھ نہ پاوے اور ہمیشہ مظفر و منصور رہے۔ 555 بار پڑھنے والا صبح کی نماز کے بعد ہر حاجت سے غنی رہا کرتا ہے۔

یا ملک

ترجمہ

اے بادشاہ ظاہر و باطن!

خاصیت:

جوکوئی شخص القدوس سمیت اس اسم کو اپنے وظیفہ میں رکھے جو مال و ملک والا ہو اللہ اس کے مال و ملک کو قائم و دائم رکھے گا جو ملک نہ رکھتا ہو اس کا نفس اس کی اطاعت میں رہے گا اور خلق میں محترم رہے گا۔ حضرت شاہ عبدالرحمٰن نے اپنے تجربہ سے لکھا ہے کہ نوے (90) بار جوکوئی روز اس کو پڑھے گا تو نگر ہوگا جو نوے (90) دن تک روز نوے (90) نقش بھرتا رہے ہرگز خالی نہ رہے جو سورج نکلنے کے وقت تین ہزار (3000) بار پڑھے گا جو مراد مانگے گا، حاصل ہوگی۔

یا قدوس

ترجمہ

اے بہت پاک!

خاصیت

جوکوئی ہزار بار اس اسم کو پڑھے گا سب سے بے پرواہ ہوگا، جو جمعہ کی نماز کے بعد اسم سبوح سمیت اس کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاتا۔ ہے فرشتہ صفت ہو جو دشمن سے بچنے کو بھاگتے وقت جس قدر ہوسکے پڑھے محفوظ رہے جو سفر میں اس کی مداومت کرے کبھی نہ تھکے جوکوئی ہر روز زوال کے نزدیک سو (100) بار پڑھا کرے اس کا دل صاف ہو جو تین سو انیس (319) بار شرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلا دے دشمن مہربان ہو جوکوئی سا نقش اس کا ایک سو ستر (170) مرتبہ روز ہمیشہ یا ایک سو ستر (170) دن تک لکھ کر روز گولیوں میں مچھلیوں کو کھلایا کرے، کسی کا محتاج نہ رہے۔

یا سلام

ترجمہ

اے سلامت رکھنے والے!

خاصیت

جو ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد ہزار (1000) بار اس اسم کو پڑھے گا علم زیادہ ہوگا جو ایک سو اکتیس (131) بار یا ایک سو اکسٹھ (161) بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا بیمار صحت پاوے گا۔ جو اس کا وظیفہ رکھے یا پاس رکھے دشمن سے نڈر رہے گا۔ جو ایک سو گیارہ (111) بار پڑھ کر دم کرے بیمار شفایاب ہووے گا اور خوف سے بچے گا جو ایک سو اکتیس (131) نقش ایک سو اکتیس (131) دن تک بھرے گا ہر حاجت سلامت پائے گا، جو چھ سو نوے بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلاوے دشمن مہربان ہو۔

یامومن

ترجمہ

اے امن دینے والے!

خاصیت

جو کوئی صاحب ہر روز تین بار پڑھے گا خوف سے نڈر رہے گا اور جو پڑھے گا اور اپنے ساتھ رکھے گا خدا اس کو مع اس کے تمام مال کے شر شیطان سے امن میں رکھے گا کہ کوئی اس پر قدرت نہ پاوے ہر آئینہ ظاہر و باطن اللہ کی امان میں رہے، جو کوئی بہت اس کا ورد کرے خلقت اس کی مطیع و معتقد ہو ایمان کے قیام کو یہ بزرگ عمل ہے جو ایک سو پندرہ (115) بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا، تندرستی پائے گا۔

یامھیمن

ترجمہ

اے نگہبان!

خاصیت

جو کوئی اسے انتیس (29) بار پڑھے گا غم نہ پائے گا جو ہمیشہ پڑھتا رہے تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جو کوئی غسل کر کے اس اسم کو ایک سو پندرہ (115) بار یا ایک سو (100) بار پڑھے گا باطن اور غیبوں سے واقف اور پرنور ہو جائے گا اور بہشتیوں کی جماعت میں شمار ہوگا، جو مربع یا مثلث ایک سو پینتالیس (145) دن تک اس اسم کے اعداد کے موافق لکھے یا پڑھے محترم رہے گا۔

یاعزیز

ترجمہ

اے غالب اور بے مانند!

خاصیت

اگر آخر شب میں خلقت جمع ہو کر دو دو ہزار (2000 ,2000) بار پڑھے، پانی برسے گا۔ جو کوئی پڑھے معزز ہوگا۔ اور دشمن پر غالب ہوگا۔ جو یا عزیز من کل عزیز بحق یا عزیز کہے تمام خلق میں عزیز ہوگا جو چلہ بھر فجر کی نماز کے بعد اکتالیس (41) روز یا فجر کے فرض اور سنت کے بیچ میں پڑھے دنیا اور عقبیٰ میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اس اسم میں عجیب و غریب خواص ہیں۔ جو چورانوے (94) دن تک چورانوے (94) مرتبہ روز پڑھ لیا کرے معزز و کامران رہے جو چار سو گیارہ (411) دن تک مع اول و آخر دو دو سو (200 ,200) بار درود کے پڑھے، اس کے سب کام بر آویں جو اکتالیس (41) بار صبح کو روز حاکم کے پاس جانے کے وقت یا عزیز پڑھ لیا کرے حاکم مہربان رہے، جو چاندی کی انگوٹھی میں چاندی کے نگینہ پر شرف قمر کے وقت جو ہر مہینے ہوتا ہے اور یہ نجومیوں کو معلوم ہوتا ہے مربع نقش ذیل کندہ کرا کر معطر بعطر کر کے احتیاط سے رکھ لے عدالت میں حاکم کے حضور جاتے وقت داہنی چھنگلی میں پہن کر جاوے مسخر رہے گا، جو بعد عشاء دو ہزار (2000) نہ ہو سکے تو دو سو (200) بار یا عزیز یا عزیز من کل عزیز اد عو بلطفک یا عزیز پڑھ لیا کرے، خدا اسکی طرف رجوع کرے گا۔

یاجبار

ترجمہ

اے پورا کرنے والے نقصان کے!

خاصیت

جو کوئی صاحب مسبعات عشر کے بعد اکیس (21) بار یہ اسم پڑھتا رہے، ظالموں کے شر سے بچے جو کوئی اس کی مداومت کرے غیبت اور بدگوئی خلق سے نڈر رہو۔ اور دولتمند ہو جو انگوٹھی پر نقش کرا کر پہنے خلق کے دل میں اس کی دہشت اور شوکت پیدا ہوگی، جو دو سو چھ (206) نقش دو سو چھ (206) دن تک لکھے سلطنت پائے گا۔

(جاری ہے)

حصول مطلوب
علم الحروف کے کرشمے

ازقلم: فقیر بشیر احمد چشتی، مانکی۔

عمل فعل ہے، عامل فاعل ہے۔ اور کاتب قوت فاعلی ہے اور قلم قوت آلیہ ہے۔ اور روشنائی قوت تصویر ہے اور خط قوت مصوری ہے۔ اور مکتوب فیہ یعنی کاغذ وغیرہ قوت حاصلہ ہے اور بلاغت قوت نامیہ ہے اور نطق قوت معرفت ہے اور اشکال اعرابی قوت مبینہ ہے اور قاری قوت مظہرہ ہے اور سامع قوت عالمہ ہے۔

علامہ عبدالرحمٰن بن محمد بن علی بن احمد حنفی بسطامیؒ اپنی تصنیف بحر الوقوف فی علم الحروف میں رقمطراز ہیں کہ خط ایک روحانی ہیت ہے اگرچہ جسمانی آلہ کے ساتھ اس کا ظہور ہوا ہے اور حرف اصل روح کے اندر ہے اگرچہ جسم کے حواس میں ظاہر ہوا ہے۔ خط اس دائرہ سے ماخوذ ہے جو کل حروف کی اصل ہے اسی واسطے جب حروف اس دائرہ سے مناسب ہوتے ہیں تو خط بھی صحیح ہوتا ہے۔ اور اس کی تاثیر بھی ہوتی ہے۔

قارئین کرام! کلام مجید کے کل حروف لوح محفوظ میں اسی شکل کے ساتھ لکھے ہوئے ہیں۔ جب عامل کسی حرف کے تمام لوازمات بجالا کر عمل کرتا ہے تو اس حرف کی روحانیت اجاگر ہو جاتی ہے۔ جو عامل کے کام کو انجام دیتی ہیں۔ دراصل اللہ تعالیٰ نے جب حروف کا نزول فرمایا تو اسی کے ساتھ ہزاروں موکلات ملائکہ بھی پیدا فرمائیں۔

قارئین کرام! ہر دور میں اہل علم حضرات پر حروف کے رموز و اسرار خوب روشن ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ اس لیے انھوں نے مختلف مناسبتوں سے حروف کو ترتیب دے کر اس کی روحانیت سے استفادہ فرمایا ہے۔

واضح باد کہ کل حروف ابجد کو سال کی چار فصلوں پر مزاجوں کے موافق تقسیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ حروف آتشی "ا ہ ط م ف ش ذ" صیف یعنی گرمی کے موسم پر مستولی ہوتے ہیں اور حروف بادی "ب و ی ن ص ت ض" فصل ربیع میں مستولی ہوتے ہیں۔ اور جاڑے میں حروف آبی "ج ز ک س ق ث ظ" اور حروف خاکی "د ح ل ع ر خ غ" فصل خریف میں مستولی ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہر فصل میں ایک حرف کا تسلط بارہ دن ہوتا ہے۔ اور انہی بارہ دنوں میں اسی حرف سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

عزیزان من! آج کی بزم میں اسی قبیل سے ایک ایسا عمل ہدیہ ناظرین کرتا ہوں جو قضاء حوائج اور جمیع مطالب و مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس عمل کی قدر و قیمت اہل بصیرت ہی جانتے ہیں۔ پس اس بات کو خوب سمجھو تا کہ تم پر حروف کے رموز و اسرار کھل جائیں۔

عمل کی تفصیل:

سب سے پہلے اس حرف کو معلوم کرو جو اس وقت مستولی ہے۔ پھر مطلوب کے نام کے اعداد جمل کبیر سے استخراج کرو، پھر ان کو منازل قمر 28 پر تقسیم کرو، جو عدد باقی رہے اس کو حروف ابجد پر طرح کر کے حرف دلیلی حاصل کرو۔ اسی طرح طالب کے نام سے بھی حرف دلیلی حاصل کرو، جو حرف سری ہوگا۔ اور ان تینوں حروف، مستولی، دلیلی اور سری کو جمع کرو۔ اب ان کو منازل قمر پر ساقط کرو جو باقی رہے اس کو حروف ابجد پر طرح کرو۔ جس حرف پر عدد منتہی ہو یہی حرف طالب اور مطلوب میں واسطہ ہے۔ اب طالب اور مطلوب کے اعداد باہم تفریق کریں۔ جو باقی آئے اس کو معہ حروف سری، اور جو حرف واسطہ تھا طالب اور مطلوب کے درمیان سب کو جمع کرو اور منازل قمر پر تقسیم کر کے باقی جو عدد آئے اسے حروف ابجد پر طرح کر کے حرف حاصل کرو۔ اب آپ کے پاس کل پانچ حروف حاصل ہو جائیں گے۔ اس کی مثال دیتا ہوں تا کہ خوب واضح ہو جائے۔

مثلاً لطیف چاہتا ہے کہ اس کے پاس دولت آ جائے، اس لیے لطیف طالب اور دولت مطلوب ہوگی۔ جس کی مثال یہ ہے۔

طالب-لطیف، مطلوب-دولت

مطلوب دولت کے اعداد جمل کبیر 440 تقسیم منازل قمر 28۔ باقی 20۔

حرف ابجد پر طرح کرنے سے 20واں حرف-ر

اس لیے "ر" حرف دلیلی ہوا۔

طالب "لطیف" کے اعداد جمل کبیر 129 تقسیم منازل قمر 28 باقی 17۔

حروف ابجد پر طرح کرنے سے 17واں حرف-ف۔

اس لیے "ف" حرف دلیلی ہوا جسے حرف سری شمار کریں گے۔

پھر تینوں، مستولی، دلیل، سری کے اعداد جمل کبیر سے جمع کیے (ق) 100 + (ر) 200+ (ف) 80= 380

380 منازل قمر پر تقسیم کرنے سے 380÷28 باقی =16 ۔جو طالب اور مطلوب کے درمیان واسطہ ہے۔

اب 16 کو حروف ابجد پر طرح کیا تو 16 واں حرف "ع" آیا۔

اب طالب اور مطلوب کے اعداد کی باہم تفریق 440-129= 311

طالب اور مطلوب میں واسطہ حرف "ع" اعداد=70

حرف تری "ف"۔اعداد=80

اب تینوں اعداد کو جمع کیا 311+70+80=461

منازل قمر پر تقسیم کرنے سے 461÷28 باقی=13

حروف ابجد پر طرح کرنے سے 13 واں حرف "م"۔

آپ کے پاس کل حروف ق،ر،ف،ع،م برآمد ہوئے۔

ان حروف کے اعداد جمل کبیر 100+200+ 80+70+40 =490

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ق ر ف ع م

جبرائیل

۸۰	۱۶	۱۴۴	۱۲۲	۱۲۸
۱۳۶	۱۵۴	۱۲۰	۷۲	۸
۱۱۲	۶۴		۱۶۸	۱۳۶
۳۲	۱۶۰	۱۳۸	۱۰۴	۵۶
۱۳۰	۹۶	۸۸	۲۴	۱۵۲

قسورہ الحق

عزرائیل

ق ر ف ع م

لطیف کے پاس دولت آئے بحق ایں نقش معظم و مکرم

اب 490 سے مخمس خالی القلب نقش پُر کریں جس کا طریقہ یہ ہے۔

490 کو 60 پر تقسیم کیا 490÷60۔خارج قسمت 8 باقی=10

اب 8 خارج قسمت کو پہلے خانے میں رکھیں اور ہر خانے میں آٹھ آٹھ اضافے کے ساتھ خانے پُر کرتے جائیں اور ایک سے 19 تک خانے پُر کریں۔اب سرلوح کے پہلے پُر شدہ چار خانوں کے اعداد جمع کریں۔اور کل اعداد سے تفریق کریں۔اور باقی اعداد کو خانہ نمبر 20 میں رکھ کر پہلے کی طرح آٹھ آٹھ اعداد ہر خانے میں بڑھاتے جائیں اور باقی خانے پُر کریں۔نقش اور چال لکھتا ہوں تاکہ واضح ہو جائیں۔

نقش کو دی گئی چال سے پُر کریں۔

چال

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

490÷60 خارج قسمت 8۔باقی 10

خانہ اول سے خانہ اُنیس تک 168 کا ہندسہ آ گیا۔اب سرلوح کے چاروں خانوں کو جمع کیا۔ 128+144+16+80 =368 کو کل اعداد سے تفریق کیا۔باقی 122 کو خالی خانہ 20 میں لکھا پھر آٹھ آٹھ کے اضافے کے ساتھ باقی خانے پُر کیے۔

شرائط:

(۱) نقش کو کسی بھی ساعت سعید مثل زہرہ مشتری میں لکھ کر بازو راست پر باندھیں۔

(۲) زعفران کو گلاب میں حل کر کے لکھیں۔جس ستارے کی ساعت میں لکھ رہے ہوں اس کا بخور روشن کریں۔

(۳) نقش کے چاروں طرف خطوط کھینچ کر نقش بند کریں اور خوب واضح لکھیں۔

(۴) رجال الغیب کو بائیں طرف یا پشت پر رکھیں۔

(۵) قلم سرکنڈے وغیرہ کی نئی بنا کر استعمال کریں۔

(۶) پہلے بسم اللہ لکھیں۔پھر قولہ الحق ولہ الملک سے چاروں اضلاع قائم کریں اور اس کے بعد چاروں ملائک کے نام لکھیں پھر اسماء رؤس اربعہ کونوں پر لکھیں۔اس کے بعد نقش پُر کرنا شروع کریں۔اور نقش کے نیچے مطلب لکھیں اور نقش کے چاروں طرف یہی پانچ حروف لکھیں "ق،ر،ف،ع،م"۔

☆☆☆☆☆

اَعْمَالِ نَادِرَہ

از: پیر سید وارث علی شاہ جیلانی، فیصل آباد۔

1-اُمورِ دُنیوی میں کفایت:

انقلاب سے قبل بغداد شریف کے ایک معمر بزرگ، دسوہہ ضلع ہوشیار پور (مشرقی پنجاب) دربار قادریہ میں تشریف لائے اور یہ عمل عنایت فرمایا کہ بعد ازنماز فجر "**یَا کَافِیَ الْغَنِیُّ**" اکتالیس مرتبہ روزانہ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دُعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ اُس کے کاروبار اور رزق میں وسعت وکشائش عطا فرمائے گا اور جُملہ دنیوی اُمور میں اُس کو کفایت کرے گا۔

2-بے نُقط اِسم اعظم:

حضرت فقیر نُور محمد سروری قادری کلاچویؒ نے فرمایا کہ اسم الٰہی "**یَا وَدُوْدُ**" بے نقط اسم اعظم ہے۔ جس طرح کہ اللہ الصمد بے نقط اسم اعظم ہے۔ یہ اسم محبت وتسخیر کے بے حد مفید اور کارگر ہے۔ اس کے علاوہ اس کے ورد سے انسان سے خوارق عادات اور کشف وکرامات کا ظہور ہوتا ہے۔ اس کی زکوۃ باپرہیز روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ اول وآخر درود شریف ایک تسبیح چالیس روز میں ادا کرلینی چاہیے۔

3-اِسم اعظم بُدُوحُ:

یہ اسم تورات کا اسم اعظم ہے۔ اور بہت مفید اور نہایت موثر ہے۔ اس کی زکوۃ بھی ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ اول وآخر درود شریف ایک تسبیح چالیس روز تک باپرہیز پڑھ کر زکوۃ ادا کرلی جائے۔ اس کے عمل سے رُوحانی کشش اور قوت جاذبہ عامل میں پیدا ہوجاتی ہے۔ جس طرح مقناطیس لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ اس کے اعداد بھی "ودود" کی طرح بیس (۲۰) ہیں۔ ہر دو کے اعداد بیس بیس ہیں لہٰذا ان اسماء کے تین برابر حصے نہیں ہوسکتے۔ اس لیے ان ہر دو اسماء کے نقش مثلث میں ایک طرف کسر آئے گی۔ یہ جو مشہور ہے کہ اگر ان اسماء کے نقش میں کسر نہ آئے تو یہ محبت کے لیے اکسیر اور تیر بہدف ہے یہ غلط ہے۔ اس لیے کہ اصولاً کسر والا ہی نقش صحیح اور درست ہے۔ آج لوگ تسخیر واکسیر کے لئے سرگرداں ہیں۔

4-کیمیائے درویشاں:

نمازِ عشاء کے بعد نمازِ وتر پڑھ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر چودہ مرتبہ اسم "**یَا وَھَّابُ**" پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر چودہ مرتبہ یہ دُعا پڑھے "**یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ نِّعْمَۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ؕ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ؕ**" اس عمل کی مداومت اور مواظبت سے کاروباری میں برکت اور رزق میں وُسعت ہوگی۔ اقتصادی بُحران کے شکار اشخاص اس کیمیاوی درویشی عمل کی ضرور استفادہ کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ ایک ہی چلّہ میں مالی حالات سازگار اور موافق ہوجائیں گے۔ اسم وَھَّابُ کے معنی ہی ایسی عطا کے ہیں جو ھبہ کردی جائے۔

5-عمل سورہ اخلاص:

حضرت باباحاجی غلام فرید خاں چشتی نظامیؒ جو ایک ولی کامل تھے اور درگاہ جیر وشریف بٹالہ (گورداسپور) کے سجادہ نشین تھے۔ آپ نے دینوی جملہ مشکلات کے حل کے لیے فرمایا کہ روزانہ بعد از نماز فجر سورۂ اخلاص کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور ہر مرتبہ اَللہُ الصَّمَدُ کو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اس عمل کی مداومت سے ظاہری مشکلات کے حل کے علاوہ روحانی منازل بھی کُھل جاتی ہیں اور ایک دن وہ بھی آجاتا ہے کہ عامل ولایت کے مقام پر فائز ہوجاتا ہے۔ اولیائے کرام اور بزرگان نے اس کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔ بلکہ حضرت جہانیاں جہاں گشتؒ اوچ شریف نے ایک مستقل رسالہ "چلہ اللہ الصمد" کے اعمال پر تحریر فرمایا ہے۔ موصوف اللہ الصمد کے زبردست عامل تھے اور ایک دنیا آپ سے فیض یاب ہوئی ہے۔ آپ نے اللہ الصمد کے چھبیس خواص لکھے ہیں۔ اور اللہ الصمد کو باموکل بھی لکھا ہے۔ ملاحظہ ہو "**اَللّٰہُ الصَّمَدُ اَجِبْ یَآ اِسْرَافِیْلُ یَا مَدُوْفَآئِیْلُ یَاھُوْ کَلَانِ**" اور اس کے لاکھ لاکھ کے چار چلّے بھی ارقام فرمائے ہیں۔

6-دافعِ بلیات و آفات:

خطبات منبریہ مطبوعہ مصر کے آخری صفحات میں ایک عمل لکھا ہوا ہے۔ **یَا سَطِیْعَ النُّوْرِ الَّذِیْ وَضَعَ الْمَذَلَّۃَ عَلٰی رِقَابِ الْجَبَابِرَۃِ وَالْفَرَاعِنَۃِ فَھُمْ فِیْ سَطْوَتِہٖ خَآئِفُوْنَ۔** اس کے بعد **یَا سَطِیْعُ** اکتالیس بار پڑھا جائے تو بفضلہٖ تعالیٰ ہر قسم کی بلیات وآفات سے نجات مل جاتی ہے۔ اور مخالفوں اور دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوجاتا ہے۔ عامل بدخواہوں کے شر سے اللہ کے حفظ وامن میں رہتا ہے۔

فائدہ اسم سطیع: باب ثلاثی مجرب **فَتَحَ یَفْتَحُ** سے ہے۔ جس کے معنی ہیں صبح کی سفید پھیلنا، بجلی کوندنا، غُبار اُڑ کر بلند ہونا۔

☆☆☆☆☆

جفر جامع

(علم جفر کا صدری مستحصلہ)

از: محمد سعید وارثی، ملتان۔

منقول ہے کہ تمام دینی ودنیاوی حاجتوں کے حاصل کرنے کے لیے جفر جامع مجرب ہے۔ مثلاً شفائے امرانی وسعت رزق ترقیات عہدہ اور وہ تمام علوم جن کا تعلق دین ودنیا ارض وسما اس کتاب جفر جامع میں موجود ہے اور جو کچھ لوح محفوظ میں لکھا ہے وہ سب کچھ جفر جامع میں موجود ہے۔ تمام خبر ماضی حال و مستقبل اور علوم علوی وسفلی احوال مرض ومریض حیات وموت کتاب جفر جامع میں موجود ہے۔ استخراج تمام احوال کُلی اکابرین جفر کی کتابوں میں خال خال ملتا ہے۔ بدون رضائے الٰہی اس علم کو پانا محال بلکہ ناممکن ہے کیونکہ یہ علم اسرار ربانی و رموز الٰہیہ میں سے ہے۔ اس علم کے متلاشی کو زہد وتقوی پر سختی سے پابند ہونا چاہیے۔ طلب اس علم کے چار قلت کا ضرور خیال رکھے۔ (۱) قلت منام (۲) قلت طعام (۳) قلت کلام (۴) قلت محبت۔ باخوانی عوام لقمہ بے شک کھاؤ کیونکہ ایک لقمہ مشتبہ سالک کے اندر چالیس روز رہتا ہے۔ زبان کو فحش گوئی سے ہمیشہ دور رکھے۔ تاکہ خدائے ذوالجلال کی عنایات طالب پر متوجہ ہوں۔ جفر جامع ۲۸ حرف کی نسبت سے ۲۸ جز رکھتی ہے۔ ہر جز کے اٹھائیس حصے اور ہر حصہ میں ۲۸ سطور اور ہر سطر میں ۲۸ خانے اور ہر خانے میں چار حرف لکھے جاتے ہیں۔ حرف اول خانہ حرف دوئم سطر اور تیسرا حرف حصہ حرف چہارم جز قرار دیا گیا ہے بلکہ استادان جفر نے کتاب جفر جامع کو کُل کائنات کا درجہ دے کر جز اول کو اقلیم حرف صفحہ کو شہر اور سطر کو محلہ اور خانہ کو گھر قرار دیا ہے۔ جفر جامع کے پہلے خانے میں چار الف (اااا) ہونگے۔ دوسرے خانہ میں تین الف ایک ب ہوگا (ااا ب)۔ تیسرے خانہ میں (ااا ج) ہونگے اور جفر جامع کے آخری خانہ میں چار غین (غ غ غ غ) پر مشتمل ہوکر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ اس کتاب کے کل ۸۴ صفحہ اور ۳۲۹۵۲ سطریں اور ۹۲۲۶۵۶ خانے ہوں گے پس دنیا کا ہر وہ لفظ جس کا تلفظ انسان سے ممکن ہے خواہ مہمل ہو یا مکمل یا بامعنی ہو یا بے معنی اس کتاب کے کسی نہ کسی خانہ میں ضرور ہو گا۔ اگر وہ لفظ چار حرفی ہے تو ایک خانہ میں اگر چار حروف سے زیادہ ہو تو بقیہ حصہ کسی دوسرے خانہ میں موجود ہوگا۔ مثلاً سعید جو کہ عربی زبان کا لفظ ہے۔ جفر جامع میں جز ۱۵ صفحہ ۱۶ سطر ۱۰ اور خانہ ۴ میں یہ لفظ موجود ہوگا۔ ایزد جو کہ فارسی کا لفظ ہے۔ جز اول صحفہ دس سطر ے خانہ ۴ میں یہ لفظ موجود ہوگا اور فادر جو کہ انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ جز سترہ صفحہ اول سطر ۴ خانہ ۲۰ میں یہ لفظ موجود ہو گا۔ غرض یہ کہ ہر لفظ کا مرقع اسی جفر جامع میں موجود ہے۔ اُستادان علم نے جفر جامع سے جہاں عملیات اخذ کیے ہیں وہاں احوال ماضی حال و مستقبل جاننے کے قواعد وضع کیے ہیں۔ مگر افسوس ہوتا ہے کہ وہ سب قواعد فردگی اور رمزیست ہیں۔ جفر جامع سے جواب اخذ کرنے کا عام اور مشہور طریقہ کتابوں میں جو ملتا ہے وہ یہ ہے کہ جس سطر میں سائل کا نام موجود ہو وہ سطر اس کے حال کی خبر دے گی۔ اس سے ماقبل سطر اُس کا ماضی ہے اور اگلی سطر مستقبل کی ہوگی۔ جس سطر میں سائل کا حال ہو اس کے حروف ملفوظی مکتوبی اور سر دری کو جدا جدا سطروں کو اوپر نیچے لکھ لو۔ ان تینوں سطور کو امتزاج دے کر حاصلہ سطر کو تکسیر کر لے۔ جب زمام برآوے تو تمام احوال سائل کا منصوبا مقلوبا طریقے سے ظاہر ہوگا۔ اُستادان جفر یہ لکھ کر قبروں میں جا سوئے۔ اپنے پیچھے بہت سی غور طلب باتیں چھوڑ گئے۔ قابل غور بات یہ کہ نام سائل (مثلاً رفیق) اس نام کے ہزاروں گزر گئے اور نامعلوم قیامت تک کتنے رفیق آئیں گے احوال سب کا ایک جیسا ہی برآمد ہوگا۔ رفیق نام کا بادشاہ بھی ہوسکتا ہے۔ رفیق نام کا مزدور بھی ہوسکتا ہے ان سب کے حالات اور واقعات ایک جیسے کیسے ہوسکتے ہیں۔ پھر بھی یہ سردردی ساتھ ہے کہ ہر سطر میں ۱۱۲ حروف ہیں۔ ان ۱۴۴ حروف کو آخر تک تکسیر کرنا بہت وقت طلب کام ہے۔ بیسیوں جگہ پر غلطی کا احتمال ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ عام مستحصلہ کے مقابلے میں جفر جامع کے قوائد پیچیدہ اور وقت طلب ہیں مگر سمجھ بھی تو آئیں۔ بھلے جواب اخذ کرنے کے لیے ہفتہ عشرہ لگ جائے مگر جواب تو درست برآمد ہونا چاہیے۔ زیر نظر قائدہ جفر جامع وقت طلب ہے مگر جب جواب برآمد ہوتا ہے تو طبیعت کی تھکن دور ہوکر طبیعت وجد میں آجاتی ہے۔ یہ قائدہ منتہی حضرات کے لیے ہے۔ مبتدی حضرات کو اس میں کافی مشق کی ضرورت ہوگی۔ ایک بات اور یہ قائدہ صرف وہی حضرات حل کرسکیں گے جس کے پاس جفر جامع موجود ہو گی۔ اس قائدہ پر آپ کی مشق ہوگئی تو پھر کتاب جفر جامع کی بھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ انگلیوں پر گن کر جفر جامع کے حروف لے سکیں گے۔

قائدہ جفر جامع: سوال ربع کی شکل میں چار سطور میں لکھ

لیں۔یعنی چار چار حروف کا ربع بنائیں۔ ہر ربع کے حروف کے اعداد ابجد قمری سے ایقغی کے حساب سے جمع کریں۔

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
حروف	ا ی ق ع	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ہ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ

حروف: ص ۹، د ۴، ی ۱، ق ۱۔ میزان=۱۵

لفظ صدیق کے عدد ایقغی جمع کیے تو میزان ۱۵ ہوا۔ ہم جفر جامع کے جس جز کا استعمال کریں گے وہ جز ۱۵ ہو گا۔ اب صفحہ حاصل کرنے کے لے اسی ربع کے عدد اصلی سے جمع کرلے۔ اعداد اصلی اس طرح حاصل ہونگے کہ اس ربع کو لکھ کر نیچے اسی ربع کو معکوس لکھ لے اور ربع کے حروف پر نمبر شمار درج کریں پھر انہیں جمع کریں۔

مثلاً ربع ص(۱) د(۲) ی(۳) ق(۴)

ربع معکوس ق(۶) ی(۷) د(۸) ص(۵)

یہاں پر یہ یاد رہے میزان میں کوئی بھی عدد اکائی سے بڑھ جائے تو اُسے استنطاق کر کے لکھو جیسا کہ ہمارے ربع کے اول حرف کا میزان اص ق (۱۱) ہوا۔ گیارہ جمع یعنی استنطاق ۲ ہو گا۔ اب ہمارے ربع اول کے اعداد اصلی ۲۷۸۵ حاصل ہوئے چونکہ ہمارے جفر جامع کے ہر جز میں ۲۸ صفحہ ہوتے ہیں لہذا ان اعداد کو ۸۴۷ پر تقسیم کرلے اس تقسیم سے جو باقی بچے اُسے ۲۸ سے تقسیم کرے اس تقسیم کا حاصل قسمت صفحہ نمبر ہے اور باقی کا عدد وہ سطر نمبر بھی وہی ہے اور خانہ نمبر بھی وہی ہے۔ ربع کے اعداد کو تقسیم کے عمل کے بعد حاصل قسمت ۱۴ ہوا۔ باقی ۲۰ حاصل ہوئے پس معلوم ہوا کہ جفر جامع کے جز پندرہ کا صفحہ ۱۴ اور سطر بیس اور خانہ بھی بیس حاصل ہوئی۔ اب جفر جامع کو کھول کر اپنے سامنے رکھے جہاں یہ سطر خانہ ملے اُس خانہ سے اگلا خانہ میں جو بھی حروف ملیں اُس ربع کو لکھ لیں۔ اسی طرح سوال کا دوسرا ربع دو خانے کی دوری سے لینا ہے۔ تیسرا ربع تیسرے خانے کی دوری سے لیں گے غرض جتنے ربع ہونگے اُتنے خانے کی دوری ہوتی جائے گی۔ چوتھا ربع چار خانے کی دوری پانچواں خانہ پانچ خانے کی دوری سے حاصل ہو گا۔ آگے چل کر مثال سے یہ بات واضح ہو جائے گی جب سب ربعات سوال حل ہوں تو آگے کا مرحلہ تکعیب کا آتا ہے جیسا کہ بیان کر چکا ہوں۔ جز پندرہ صفحہ ۱۴ سطر بیس و خانہ بھی بیس کا اگلا ربع میں جو حروف ملے وہ (س ن ر ش) ہیں ان حروف کو اُٹھائیں۔ حروف تک ترفع کرلے مثلاً س ن ر ش کو ترفع کیا تو یہ صورت ظاہر ہوئی۔

آتش	س	ن	ر	ش
باد	ع	س	ش	ت

آب	ف	ع	ت	ث
خاک	ص	ف	ث	خ
آتش	ق	ص	خ	ذ
باد	ر	ق	ذ	ض
آب	ش	ر	ض	ظ
خاک	ت	ش	ظ	غ
آتش	ث	ت	غ	ا
باد	خ	ث	ا	ب
آب	ذ	خ	ب	ج
خاک	ض	ذ	ج	د
آتش	ظ	ض	د	ھ
باد	غ	ظ	ھ	و
آب	ا	غ	و	ز
خاک	ب	ا	ز	ح
آتش	ج	ب	ح	ط
باد	د	ج	ط	ی
آب	ھ	د	ی	ک
خاک	و	ھ	ک	ل
آتش	ز	و	ل	م
باد	ح	ز	م	ن
آب	ط	ح	ن	س
خاک	ی	ط	س	ع
آتش	ک	ی	ع	ف
باد	ل	ک	ف	ص
آب	م	ل	ص	ق
خاک	ن	م	ق	ر

اب ہمارے پاس 28 ربع موجود ہیں۔ اول ربع آتشی دوسرا ربع بادی تیسرا ربع آبی چوتھا ربع خاکی پھر پانچواں ربع آتشی پھر بادی آبی خاکی اسی ترتیب سے تمام ربعات کو عنصر دے۔ اب ہمارے پاس سات ربع آتشی سات ربع بادی سات آبی اور سات ربع خاکی موجود ہیں۔ اب ہم نے ان تمام ربعات سے صرف ایک ربع حاصل کرنا ہے۔ وہ کیسے حاصل ہو گا اس کا طریقہ بھی بیان کیے دیتا ہوں مگر یہ کیا آپ اس لمبے چوڑے حساب سے گھبرا گئے ہونگے کہ کیا ربعات ربعات کی میں نے رٹ لگا رکھی ہے۔ اے میرے دوست آپ جفر کا مستند قاعدہ سیکھ رہے ہیں۔ کوئی الکل پچو کلیہ نہیں پڑھ رہے کہ کوئی لفظ ادھر سے گھسیٹ لیا کوئی اُدھر سے گھسیٹ کر جواب بنا لیا اگرچہ میں نے رسائل میں کم لکھا ہے مگر جب بھی لکھا اچھا

لکھا۔ اگر آپ اس قاعدہ کی طوالت سے بیزار ہو گئے تو فطرت سے کبھی ہم کلام نہ ہو سکیں گے جو ہم نے اٹھائیس ربع تکعیب سے حاصل کیے ہیں۔ ان میں سے کونسا ربع ہمارے کام آئے گا یہ جو ہم نے جفر جامع سے ربعات حاصل کر رکھے ہیں وہ شمار میں آٹھ ربعات ہیں ربع نمبر۲ بتائے گا ربع دوئم میں کونسے عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں تکعیب والے ربعوں میں اُسی عنصر کا ربع حاصل کریں چونکہ تکعیب میں ہر عنصر کے سات سات ربع ہونگے اب انہیں سات ربعوں سے صرف ایک ربع لینا ہے اس کے لیے دیکھیں گے جس ربع کے عدد سب سے زیادہ ہوں وہی ربع اخذ کر لے۔ مثلاً جفر جامع سے اخذ کیا ہوا ربع نمبر۲ ک م ق ش ہے اس میں دو حرف آتشی اور دو حرف خاکی ہیں یعنی چونکہ آتش کے عدد زیادہ ہیں اس لیے ہم تکعیب میں آتشی ربعات میں سے ربع اخذ کرنا ہے جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ عنصری ربعوں میں جس کے عدد زیادہ ہوں وہی ربع اخذ کرنا ہے۔ ہمارے تکعیب کیے ہوئے آتشی ربعات میں (ظ ض د ھ ۱۷۰۹) کے عدد سب سے زیادہ ہیں اس لیے اس ربع کو اخذ کر کے علیحدہ لکھا۔ اب جفر جامع سے حاصل کیے ہوئے دوسرے ربع کی تکعیب کے لیے تیسرے نمبر کا ربع جس عنصر کا ہوگا اُسی عنصر کا زیادہ عدد والا ربع تکعیب سے لینا ہوگا۔ غرض ہر اگلا ربع ہمیں عنصر بتائے گا کہ تکعیب سے کس عنصر کا ربع لینا ہے۔ جب تمام ربعات کی تکعیب ہو کر ہر تکعیب سے ایک ایک ربع حاصل کر چکے تو ان ربعوں کو اُوپر نیچے لکھ کر 5'5 کی طرح سے سولہ حروف اخذ کر کے ایک سطر میں بچھا دے۔ اس حاصلہ سطر کو چار مرتبہ موخر صدر کر لے۔ آپ کے پاس پانچ سطور حاصل ہوئیں ایک سطر 5 کی گنتی سے چار سطور موخر صدر سے اب ایک آخری سطر مستحصلہ کی حاصل کرنی ہے۔ مستحصلہ کا طریقہ یہ ہے کہ تداخل اُولی سطر اول اور تداخل آخری آخری سطر۔ ان کے میزان پر جو حروف ناطق آ وئے وہ مستحصلہ ہے۔ حاصلہ سطر مستحصلہ کو ایک مرتبہ موخر صدر کر لے جواب سے شرف بازیابی ہوگی۔

سوال سائل: صدیق بن کرم مائی کو نسخہ شمس ملے گا یا نہ؟

جز	ربع سوال	میزان	حصہ سطر خانہ	ربع جفر جامع سے	ربع تکعیب سے	عنصر	عدد
۱۵	ص د ی ق	۵۸۷۲	۱۴-۲۰-۲۰	س ن ر ش	ظ ض د ھ	آتش	۱۷۰۹
۱۱	ب ن ک ر	۸۱۹۵	۱۳-۱۹-۱۹	ک م ق ش	ف ق ذ ظ	آب	۱۷۸۰
۱۰	م م ا ی	۹۸۷۶	۱۷-۲۰-۲۰	ی ف ر ث	ع ث ض ا	آتش	۱۳۷۱
۱۹	ک و ن س	۳۵۴۹	۱۵-۲۱-۲۱	ق س ش ذ	ذ ش ظ ج	آب	۱۹۰۳
۱۸	خ ہ ش م	۵۲۱۲	۱۹-۴-۴	ص ق د ط	س ظ ش ظ	آب	۲۱۶۰
۱۱	س م ل ی	۲۱۹۸	۲۳-۱۷-۱۷	ک ث ف ث	م ض ر ظ	آب	۱۹۴۰
۵	ک ا ی ا	۷۵۴۴	۱۸-۱۲-۱۲	ہ ص ل ق	ن ص ق ظ	آتش	۱۸۵۰
۲۳	ن ھ ص د	۴۸۷۱	۶-۲۷-۲۷	ش و ظ ز			

پانچواں حرف	ف	ث	ظ	ظ	ن	ض	ذ	ا	س	ض	ق	ہ	غ	ش	ش	ظ
موخرصدر	ظ	ف	ش	ث	ش	ظ	ع	ظ	ھ	ن	ق	ص	ض	ذ	س	ا
موخرصدر	ا	ظ	س	ف	ذ	ش	ض	ث	ض	ش	ق	ظ	ن	غ	ہ	ظ
موخرصدر	ظ	ا	ھ	ظ	غ	س	ن	ف	ظ	ذ	ق	ش	ش	ض	ض	ث
موخرصدر	ث	ظ	ض	ا	ض	ہ	ش	ظ	ش	غ	ق	س	ذ	ن	ظ	ف
مستحصلہ	م	ل	ف	ش	س	ی	د	م	ت	ہ	ا	ز	م	ن	ی	م
جواب موخرصدر	م	م	ل	ی	ف	ن	ش	م	س	ز	ی	ا	د	ہ	م	ت

ملے — فن شمس — زیادہ — مت

تشریح: (۱) ربع سوال اول کے اعداد ۵۸۷۲ کو تقسیم سات سو چوراسی سے ۳۸۴ بچے۔ ان اعداد کو طرح ۲۸ کیا حاصل قسمت ۱۲ ہوا ایک عدد قانون کا جمع کیا ۱۴ ہوئے۔ چودھواں صفحہ ن ٹھہرا۔ (۲) ربع سوال دوئم ۸۱۹۸ = اعداد رکھتا ہے۔ بعد تقسیم حاصل قسمت ۱۲ ہوا قانون کا ۱ جمع کیا۔ ۱۳ ہوا لہذا تیرھواں صفحہ م ٹھہرا۔ غرض اسی طرح سے سوال ربعات سے جفر جامع سے نئے ربعات حاصل کر لے۔

☆☆☆☆☆

علم نجوم کی روشنی میں

آپ کا یہ ماہ کیسا گزرے گا



برج حمل

21 مارچ تا 20 اپریل سیارہ۔۔مریخ

حروف۔۔ا، ل، ع، ی پتھر۔۔مرجان دن۔۔منگل

رنگ۔۔سرخ دھات۔۔لوہا، تانبہ عدد۔۔9

صرف اس ماہ کے لیے

نحس تاریخیں	سعد تاریخیں	لکی نمبر
3-4-8-12	1-5-9-17	2-6-7

برج حمل کے وہ افراد جن کے گھریلو معاملات پچھلے کئی ماہ سے توجہ کے طالب تھے اب ایسا وقت ہے کہ انہیں گھر اور گھر سے متعلق معاملات میں وقت دینے کے مواقع میسر ہوں گے۔گھر، روزگار، نوکری یا کاروبار کی اپنی اہمیت ہوتی ہے تاہم یہ وقت آپ کی جذباتی وابستگیوں کے حوالے سے زیادہ ذمہ داریاں لے کر آئے گا۔اس وقت وہ حمل افراد جن کے تعلقات اپنی شریک حیات یا والدین یا بہن بھائیوں یا دوستوں وغیرہ کے ساتھ بہتر نہیں وہ ان لوگوں کے ساتھ تعلقات میں بہتری لانے کے لیے ایک مثبت اور کامیاب کوشش کر سکتے ہیں۔

مالی معاملات کے حوالے سے آپ کے سامنے کئی نئے معاملات یا چانسز آنے کی توقع ہے۔سو ہر ایک معاملے پر اپنی توانائی ضائع نہ کریں بلکہ صرف کسی خاص یا اہم نوعیت کی پیش کش کو قبول کریں۔18 مئی کو ہونے والی زہرہ کی رجعت معاملات میں کسی قدر پیچیدگی لانے کا باعث ہوگی۔باوجود زہرہ کی رجعت کے آمدن کے بند ہونے کے امکانات نہیں ہیں۔تاہم رکاوٹ یا التواء کا سامنا ہو سکتا ہے۔

معاملات محبت کے حوالے سے برج حمل والوں کے لیے 17 تاریخ

آپ کا برج کون سا ہے

آپ کس برج کے تحت آتے ہیں کون سا برج آپ پر زیادہ اثر انداز ہوگا۔یہ دیکھنے کے تین طریقے ہیں

☆پہلا طریقہ یہ ہے کہ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق دیکھیں ذیل میں کون سا برج آپ کا ہے۔☆دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دیکھیں آپ کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے۔بس اس حرف سے متعلق برج سے حالات پڑھیں۔☆تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام اور والدہ کے اعداد دی گئی عددی جدول کی مدد سے نکالیں اور کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں جو نمبر بچے گا وہی آپ کا برج ہوگا۔

عددی جدول

ا، ی، ق، غ	1
ب، پ، ک، گ، ر، ڑ	2
ج، چ، ل، ش	3
د، ڈ، م، ت، ٹ	4
ہ، ن، ث	5
و، س، خ	6
ز، ژ، ع، ذ	7
ح، ف، ض	8
ط، ص، ظ	9

مثال: اکبر = ا ک ب ر = ۱+۲+۲+۲ = ۷

رجعت و کواکب

وہ دوست جو کواکب کی رجعت کا شکار ہوں وہ دی گئی عزیمت کو روزانہ گیارہ بار پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔اول آخر ۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں اور صدق دل سے اللہ سے دعا کریں۔حسب گنجائش صدقہ بھی دیں۔عزیمت برائے رجعت و نحوست سیارگان یوں ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ قِنَا مِنْ نُحُوْسَةِ الْکَوَاکِبِ وَ رُجُوْعِهٖ وَ وَبَالِهٖ وَ سُوْءِ نَظْرِهٖ بِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

الہامات جفر

از: سید شعیب الرحمٰن شاہ، کاکاخیل۔

اوج مشتری

اوج مشتری کے دوران اکثر عاملین جفر زکات دیتے ہیں تو آج کی محفل میں راہنمائے عملیات کے لیے حروف نورانی کی زکات کے ساتھ حاضر خدمت ہوں۔ حرف ابجد میں 28 حروف ہیں۔ ان میں سے 14 حروف نورانی اور 14 ظلمانی ہیں۔ جو قرآن کریم کی بعض سورتوں کے اول میں آئے ہیں۔ وہ تمام حروف نورانی سے مرکب ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ الر. کھیعص. طس. حم. ق. ن. یہ حروف نورانی اوج مشتری کے دوران چودہ ہزار مرتبہ ایک کاپی پر لکھیں۔ یہ زکات اکبرادا ہو جائے گی۔

قرآن مجید کو سمجھنے والے علماء تین قسم کے ہوتے ہیں۔

اول اہل تفسیر۔ یہ سب سے ادنی ہے۔

دوم اہل تاویل۔ یہ درمیانے درجہ کے ہیں۔

سوم اہل فہم۔ یہ سب سے بڑھ کر ہیں۔

یہی لوگ ہیں جو حکمت کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں۔ اللہ کریم کی طرف سے حکمت میں فہم سے کام لیتے ہیں۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کی ہر آیت میں 60 ہزار فہم ہیں۔ بعض فرماتے ہیں کہ 70 ہزار علم پوشیدہ ہیں اور بعض بزرگان دین فرماتے ہیں کہ قرآن پاک زمین و آسمان کی قوت حاملہ ہے۔ قرب قیامت میں سینوں سے اُٹھالیا جائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ کوئی جاننے والا نہ رہے گا۔ علماء روحانی نے حروف نورانی کے بہت سے خواص بیان کئے ہیں۔ زکات کے دوران لباس ہمیشہ پاک صاف رہے۔ اور عنبر اشہب لوبان بوقت زکات روشن کیا کریں۔ تب عمل میں مشغول رہے۔ یہ زکات اوج مشتری کے دوران دینی ہے۔ کالی سیاہی سے یا سُرخ سیاہی سے لکھ سکتے ہیں۔ عمل سے پہلے کسی عامل کامل سے اجازت طلب کریں۔ جس طرح مرشد فرمائے۔ اسی طرح کریں۔ ذرا فرق نہ ہو۔ یقین رکھے جو مرشد نے فرمایا وہ صحیح ہے۔ اگر بغیر اجازت کیا تو اس کی رجعت ایک دردناک عذاب کی طرح سخت ہے۔ زکات شروع کرنے سے پہلے پانچ کلو مٹھائی لائیں اور اس پر دعا کر کے تین دفعہ سورۂ فاتحہ و سورہ اخلاص اور تین مرتبہ سورۃ القدر اور 92 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر تمام جن و انس اور موکلان حروف نورانی کو ہدیہ کریں اور دعا کریں۔ اللہ پاک فضل و کرم کرے گا۔ اس کی زکات کے بعد روزانہ 14 مرتبہ ان حروف کو پڑھا کریں۔ اور 14 مرتبہ آیت نور پڑھا کریں۔ تاکہ زکات قائم رہ سکے۔

مشتری چلتے چلتے جب برج میزان کے 2 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے اوج کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اس سال اوج مشتری 29 ستمبر 2004 کو رات 11:35 سے 4 اکتوبر دوپہر 3:01 تک رہے گا۔ اوج مشتری کے دوران اکثر عاملین جفر ایسے عمل تیار کرتے ہیں جو ترقی دولت، ترقی و کامیابی، ترقی و فتوحات کے لیے موثر ہوتے ہیں۔ علم الجفر کا ایک پُر تاثیر عمل حاضر خدمت ہے۔ عمل یوں ہے۔

(۱) سورہ اعراف با موکل ملفوظی۔ اعداد قمری=4546656

(۲) طالب شعیب الرحمٰن=712

(۳) مقصد۔ نصر من اللہ و فتح قریب۔ اعداد=1302

کل اعداد=4548670

تفریق=21930

باقی=4526740

تقسیم=4

حاصل تقسیم = 1131685 کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک ہر خانہ میں 731 کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم یا خالق کا ورد کریں۔ اس طرح

میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ یہ علم الجفر کا معجزہ ہے اسے ضرور آزمائیں۔

چال

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٥	٥	٤	١٥

نقش

٧٦٨

١١٣٦٨٠٢	١١٣٨٩٩٥	١١٣١٨٨	١١٣١٦٨٥
١١٣٠٣٥٧	١١٣٢٣١٦	١١٣٦٠٧١	١١٣٩٧٢٦
١١٣٣١٣٧	١١٣٢٦٥٠	١١٣٧٥٣٣	١١٣٥٣٣٠
١١٣٨٢٦٣	١١٣٣٠٩	١١٣٣٨٧٨	١١٣١٩١٩

وکفی باللہ شھیدا محمد رسول اللہ

ہوں۔ عمل کی دعوت عام ہے۔

نقش



شرف قمر 17 مئی صبح 4:35 سے 6:52 صبح تک ہوگی۔ ان دو گھنٹوں کے اندر کام کرنا ہے۔ راہنمائے عملیات کے لیے ایک عمل برائے ترقی عروج کے لیے اور دوسرا عمل طلسم شفاء چاہے بیماری کسی قسم کی ہو تو اس کی برکت سے ہر قسم کی بیماری دفع ہوگی۔ مثلاً آسیب، جن، پری، بھوت، سحر جادو، شوگر، بلڈ پریشر، لاعلاج امراض کے لیے شفاء بلکہ ہر قسم کی بیماریوں کے لیے شفاء ہے۔ یہ طلسم ہر ماہ شرف قمر میں بنایا جاسکتا ہے۔ شرف قمر میں میرے والد بزرگ کے اکثر معمولات میں سے تھے اور میرے برسوں کا معمول ہے کہ شرف قمر سے ہر مہینہ فائدہ اٹھاتا



اس سال 2 مئی 2004 کو مشتری زحل تسدیس آدھی رات 1:31 منٹ پر قائم ہوگا۔ دوسری سعادت اکبر نظر 22 مئی 2004 کو مریخ مشتری تسدیس صبح 8:05 منٹ پر قائم ہوگی۔ یہ لوح دو سعادت اکبر نظریات میں تیار کرنا ہے۔ جو لوگ معاشی حالت میں کمزور ہوں ترقی دولت کی ضرورت ہو یا وہ لوگ جن کے مقدمے چل رہے ہوں۔ تسخیر خلق، تسخیر سلطنت کی ضرورت ہو تو اس عمل کو تیار کر پاس رکھیں۔ راہنمائے عملیات کے لیے لوح سعادت 'افلاطون' لے کر حاضر ہوں طریقہ درج ذیل ہے۔

(۱) سورہ ملک اعداد قمری: 99594

(۲) کلمات سورہ ملک: 330

(۳) حروف سورہ ملک: 1313

کل اعداد: 101237

(۴) طالب شعیب الرحمٰن: 712

کلمات: 2

حروف: 11

کل اعداد: 725

اب دونوں مجموعوں کو جمع کیا تو کل اعداد: 101962

تفریق: 33000

باقی: 68962

تقسیم: 4

باقی: 2

تو خانہ نمبر 9 میں 1 کا اضافہ۔

حاصل تقسیم: 17240

اب خانہ نمبر 1 سے خانہ 16 تک ہر خانہ میں 1100 کا اضافہ کریں۔ اور ساتھ میں اسم اعظم یا مغنی کا ورد کریں۔ میزان چاروں طرف سے درست آئے گی۔ یہ عمل میری طرف سے تحفہ ہے۔

چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۵	۵	۴	۱۵

نقش

۷۶۸

بسم — الله — کھیعص — حمعسق

۲۳۹۴۰	۲۸۲۴۱	۳۱۵۴۱	۱۷۲۴۰
۳۰۴۴۱	!۸۳۴۰	۲۳۸۴۰	۲۹۳۴۱
۱۹۴۴۰	۳۳۷۴۱	۲۶۰۴۱	۲۲۷۴۰
۲۷۱۴۱	۲۱۶۴۰	۲۰۵۴۰	۳۲۶۴۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

فلاں بن فلاں کو ترقی فتوحات ہو

اب دست غیب کا ایک قوی عمل راہنمائے عملیات کی نذر کرتا ہوں۔ یہ عمل میرے والد بزرگ کی کتاب لوح تسخیر جفر حصہ اول میں موجود ہے۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) حروف را۔ اعداد ابجدی ملفوظی- 201

(۲) قرآن پاک میں کل 'ر' کی تعداد- 11793

اب 11793 کو 201 سے ضرب دیں گے۔ کل اعداد 2370393

(۳) 'ر' سے قرآن پاک کی سورۃ ''رعد'' اعداد- 244692

(۴) سورہ روم- 269977

(۵) سورہ رحمٰن- 1201214

(۶) طالب شعیب الرحمٰن- 712

(۷) اسم اعظم رحمٰن، رحیم، رزاق، رافع، رؤف، رب۔

اسم اعظم کل اعداد- 1704

اب کل مجموعوں کو جمع کیا- 4088692

تفریق- 6030

باقی- 4082662

تقسیم-4

باقی-2

تو خانہ نمبر 9 میں 1 کا اضافہ۔ حاصل تقسیم 1020665 - کو خانہ نمبر 1 سے 16 تک 201 کا اضافہ کریں۔ اور ساتھ میں اجب یا امواکیل بجق یا را کا ورد کریں۔ اسی طریقہ سے لوح کی میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔

١	١۴	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١۵	۴	۵	١۵

نقش

٧٨٦

قوله الحق

رب ١٠٢٠٦٦۵	الرحمٰن ١٠٢٣٣٧٩	رافع ١٠٢٢٦٧٦	رحیم ١٠٢٢٠٧٢
الرحمٰن ١٠٢٢٨٧٧	الرحیم ١٠٢١٨٧١	رب ١٠٢٠٨٦٦	رافع ١٠٢٣٠٧٨
رب ١٠٢١٦٧٠	الرحمٰن ١٠٢٢٢٧۴	الرحیم ١٠٢٣٦٨١	روف ١٠٢١٠٦٧
اللہ ١٠٢٣٣٨٠	باسط ١٠٢١٣٦٨	فتاح ١٠٢١٣٦٩	رزاق ١٠٢٢٣٧۵

کھیعص

حمعسق

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

☆☆☆☆☆

اسمائے حسنیٰ

آپ کے تمام مسائل کا حل

تحریر: علامہ عمران حمید اشرفی۔

تمام تعریفیں اللہ جل شانہٗ ہی کے لیے ہیں۔ ہم اُس کی حمد کرتے ہیں اس سے مدد مانگتے ہیں' اس سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ اس پر ایمان لاتے ہیں' اس پر بھروسہ کرتے ہیں' اپنے نفسوں کی شرارت اور اپنے اعمال کی برائیوں سے ہم اللہ رب العزت کی پناہ چاہتے ہیں' جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں' اور جس کو وہ گمراہ کر دے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں' ہم گواہی دیتے ہیں کہ الہٰ ذوالجلال کے علاوہ کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ سرکار۔ دو عالم' رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندہ اور رسول ہیں۔

یہ دنیا کیا ہے! مسائل کی آماجگاہ ہے' برگزیدہ ہستیوں کے علاوہ جو بھی اس دنیا میں آیا ہے مسائل اور پریشانیوں سے دوچار ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ انسان جب دنیا میں آتا ہے تو اُس کے مسائل اور پریشانیوں کے پیش نظر اپنی زندگی کا آغاز رونے سے ہی کرتا ہے اور جو نہ روئے اُسے میڈیکل کی زبان میں "ابنارمل" کہا جاتا ہے۔

بادشاہ ہو یا فقیر' تعلیم یافتہ ہو یا غیر تعلیم یافتہ' بچہ ہو یا بوڑھا' مرد ہو یا عورت' مشرق کا رہائشی ہو یا مغرب کا' غرض زندگی کے کسی بھی شعبہ سے تعلق رکھنے والا شخص ہو' ہر انسان ہی اپنی سطح پر کسی نہ کسی مسئلہ کا شکار ہو کر پریشان ہے' ہماری ان پریشانیوں کو کون حل کر سکتا ہے؟ کس کو تلاش کریں؟ کس کا دروازہ کھٹکھٹائیں؟ کہ جو ہمارے ان مسائل کو حل کر دے' ہماری دعاؤں کو قبول کرے۔ اللہ رب العزت کا

پتھر اور جواہرات

☆خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟

☆کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ ☆کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟ ☆حصول صحت' رد سحر اور دیگر مسائل کے لیے موزوں پتھر کا انتخاب؟

ارشادِ گرامی ہے کہ "اور تمہارا رب کہتا ہے مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا کو قبول کرونگا" (المومن: 60)۔

اللہ رب العزت کا در ہی ہمارے پاس واحد سہارا ہے جو کچھ بھی ملنا ہے ہمیں اس در سے ملنا ہے رب جلیل کے علاوہ عطا کرنے والا اور کون ہے؟ وہی ہمارا خالق ہے مالک ہے رازق ہے اگر دعا کے قبول ہونے میں تاخیر ہو جائے تو ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ "تم اللہ کی مہربانی سے مایوس نہ ہو" (الزمر: 53)۔

ہمیں جو کچھ بھی مانگنا اور حاصل کرنا ہے وہ اپنے مولیٰ ہی سے حاصل کرنا ہے اس کے علاوہ اور کوئی پوری کائنات میں ایسا نہیں ہے کہ جو ہماری حاجت روائی کر سکے مشکل کو دور کر سکے بیمار کو شفاء دے سکے محتاج کو غنی کر سکے بے روزگار کو روزگار عطا کر سکے مقروض کو قرض سے نجات دے سکے پریشان حال کی پریشانی کو ختم کر سکے سکون دے سکے یہ میرا رب ہے جس کے قبضہ قدرت میں سب کچھ ہے کیونکہ ارشاد خداوندی ہے "بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے" (البقرہ: 20)۔

جب اللہ ہی ہر چیز پر قادر ہے اور کہتا بھی ہے کہ تم مجھ سے مانگو میں تم کو عطا کروں گا۔ تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس سے کس طرح اور کس طریقہ سے مانگا جائے؟ کہ بارگاہ الٰہی میں ہماری دعا کو شرف قبولیت حاصل ہو جائے۔ آیئے یہ بھی قرآن سے پوچھتے ہیں کہ مانگنے کا طریقہ کیا ہے؟ ارشاد باری تعالی ہے کہ "اور اللہ کے سب ہی نام اچھے ہیں تو اس کو ان ناموں سے پکارو" (الاعراف: ع 22)۔

تو معلوم ہوا کہ اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعہ سے دعا مانگنی چاہیے کیونکہ اللہ تعالی اسے قبول فرماتے ہیں کیونکہ ارشاد رب العلمین ہے کہ "اور اللہ سے سچی کس کی بات ہے" (النساء: 87)۔

قرآن مجید میں کئی اور مقامات پر بھی خدائے بزرگ و برتر نے اپنے بندوں کو اپنے ناموں کے ذریعہ دعا مانگنے کا حکم فرمایا ہے "کہہ دیجئے! کہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جو کہہ کر پکارو گے تو اس کے سارے نام اچھے ہیں"۔ (بنی اسرائیل "ع 12)۔

"اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں" (طہٰ: ع 1)۔

"وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا موجد صورتیں بنانے والا اُس کے سب نام اچھے ہیں" (الحشر: ع 3)۔

پس معلوم ہوا کہ ہمیں اپنے ہر مسئلہ پریشانی اور ضرورت کے لیے اللہ تعالی کو اس کے پاک اور مقدس ناموں کے ذریعہ پکارنا چاہیے۔ کیونکہ اُس کے سب نام اچھے ہیں۔ انہی اسمائے حسنیٰ کے پیش نظر اللہ جل شانہ کے اسم مبارک "یا بدیع" کا وظیفہ ذیل میں دیا جا رہا ہے آپ کا کوئی بھی مسئلہ خواہ کسی قسم کا بھی اُس کے حل کے لیے درج ذیل عمل بہت کافی ہے۔

پورے خشوع وخضوع مکمل آداب اور پوری ترکیب کے ساتھ اگر عمل کریں گے تو اللہ رحمٰن رحیم کے اسم مبارک "یا بدیع" کا اثر یقینی ہے۔ بزرگان دین نے اسے حاجت روائی کے لیے بڑا ہی زود اثر اور عجیب عمل قرار دیا ہے۔ لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں حاجتمند اللہ تعالی کے اس اسم مبارک سے فیض حاصل کر چکے ہیں۔ لہذا آپ بھی اس نورانی نام سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ بندہ کو اپنے رب جلیل پر پورا بھروسہ ہے کہ اس وظیفہ کو پڑھنے والے کی ہر جائز حاجت ضرور پوری ہوتی ہے۔

نوچندی شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ بعدہ (یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع) (1200) بارہ سو مرتبہ پڑھ کر اپنے مقصد کی دعا اللہ رب العزت سے نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے مانگیں۔ آخر میں دوبارہ مذکورہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو صرف بارہ روز تک جاری رکھیں۔ جگہ اور وقت کی پابندی کرتے ہوئے اکلِ حلال اور صدقِ مقال پر عمل کریں۔ انشاء اللہ العزیز ہر جائز مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اس کا پورا فائدہ حاصل کرنے کے لیے پنجگانہ نماز کی پابندی اور گناہوں سے پرہیز ضروری ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے مذکورہ وظیفہ کے کلمات کسی عالم دین کو سنا کر تلفظ خوب درست کر لیں تاکہ غلطی نہ ہو۔

واللہ اعلم بالصواب۔

گذشتہ سے پیوستہ

کرشمہ حاضرات

تحریر: ملازم حسین، اسلام آباد۔

ہمزاد قابو کرنا

خلاصہ عملیات و تعویذات

شائقین ہمزاد موکلات طالع کرنے والوں کے لیے اُن بنیادی باتوں کی مفصل تشریح لکھی جا رہی ہے جس کا جاننا نہایت ضروری ہے۔

اول و آخر درود شریف:

اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ عمل کے شروع میں درود شریف پڑھنا ہے اور آخر میں بھی۔ ہر عمل کے ساتھ درود شریف کی تعداد لکھی ہوئی ہوتی ہے کہ اتنی مرتبہ پڑھنا ہے۔ بعض عملوں کے ساتھ یہ لکھا ہوا ہوتا ہے کہ فلاں درود شریف پڑھیں۔ جس عمل کے ساتھ یہ شرط نہ ہو۔ آپ کوئی بھی درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔

بسم اللہ:

ہر عمل کے شروع میں صرف ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھی جاتی ہے۔ ہر دفعہ بسم اللہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

ترک حیوانات:

وہ چیزیں جو کہ حیوانات سے بنتی ہیں۔ مثلاً گوشت، دودھ، انڈا، دہی وغیرہ ان سے دور رہنا چاہیے۔

کئی عملوں میں ترک حیوانات کی شرط ہوتی ہے۔ جس عمل میں اس طرح کی شرط ہو گوشت، دودھ، انڈا، دہی سے پرہیز کریں۔ اس کے علاوہ چمڑے کا جُوتا استعمال نہ کریں نہ ہی چمڑے کے برتن میں پانی پئیں۔ کسی جانور پر سواری نہ کریں۔ غرض اور بھی چیزیں جو کہ حیوانات سے بنتی ہیں ان کو قطعی ترک کر دے۔

نوچندی جمعرات:

اس میں اکثر لوگ غلطی کرتے ہیں نیا چاند چڑھنے پر جو چاند کی تین تاریخ کے بعد جمعرات آئے گی وہ نوچندی جمعرات ہوگی۔ مثلاً آج چاند کی دو یا تین تاریخ ہے۔ اور جمعرات کا دن ہے تو یہ نوچندی جمعرات نہ ہوگی۔ بلکہ اس سے آگے آنے والی جمعرات نوچندی جمعرات ہوگی۔

بعد از نماز عشاء:

اکثر عملوں میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ اس عمل کو بعد از نماز عشاء سے شروع کریں۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہوتا کہ جونہی عشاء کی نماز ختم ہو آپ عمل شروع کریں۔ بلکہ کوئی بھی وقت آپ رات کا مقرر کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ یہ پابندی کسی عمل کے ساتھ نہ ہو کہ فلاں وقت پر یہ عمل شروع کرنا ہے۔

کمرہ:

بعض عملوں میں یہ لکھا ہوا ہوتا ہے کہ کمرہ علیحدہ ہو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس کمرے میں آپ نے چلہ کرنا ہے اُس کمرے میں دوسروں کے آنے جانے میں پابندی ہوتی ہے۔ یعنی چلہ کے آغاز سے لے کر اختتام چلہ تک کسی بھی دوسرے شخص کا داخلہ ممنوع ہوتا ہے۔

لباس:

بعض عملوں میں لباس کی شرط ہوتی ہے کہ سُرخ رنگ کا لباس پہنیں یا اَن سلا لباس۔ جس عمل کے ساتھ لباس کی پابندی نہ ہو تو آپ کوئی بھی لباس پہن سکتے ہیں۔ لیکن اس میں یہ بات خاص کر یاد رکھیں کہ جو لباس چلے کے لیے مخصوص کیا ہے وہ صرف چلہ کے دوران ہی پہنیں اور چلہ ختم ہونے کے بعد وہ لباس اُتار دیں۔ باہر آنے جانے کے لیے اس لباس کو ہرگز استعمال نہ کریں۔

حصار:

بعض عملوں کے ساتھ حصار لکھا ہوا ہوتا ہے کہ اس طرح کریں۔ جس عمل کے ساتھ حصار نہ لکھا ہوا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ چاروں قل شریف اور

آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی انگلی یا کسی چھری پر دم کر کے اپنے گرد گول حلقہ بنالیں اور جہاں پر حلقہ ملے چھری اس جگہ پر گاڑ دیں۔ اس میں ایک اہم بات جو کہ لوگ پوچھتے ہیں وہ یہ ہے کہ آج کل ہر مکان کا فرش پکا ہے۔ اس میں چھری کیسے گاڑھی جائے تو اس کا جواب یہ ہے کہ ضروری نہیں کہ چھری کو زمین میں گاڑھا جائے صرف چھری سے یا انگلی سے گول حلقہ بنالیں۔ بس یہ خیال رکھیں کہ حلقہ لگاتے وقت کہیں سے ٹوٹے نہیں۔

وقت اور جگہ کی پابندی:

اس سے مُراد یہ ہے کہ عمل کا جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اس میں کمی بیشی نہ کریں۔ جگہ کی پابندی سے مُراد یہ ہے کہ آپ جہاں پر عمل کر رہے ہیں وہ جگہ تبدیل نہیں کر سکتے۔ خواہ کتنی ہی مجبوری کیوں نہ ہو۔

بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ جگہ کی تبدیلی کی صورت میں اگر جائے نماز جس پر بیٹھ کر آپ عمل پڑھ رہے ہوں وہ ساتھ لے کر جائیں اور دوسری جگہ اس پر بیٹھ کر عمل پڑھا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ یاد رہے ہماری تحقیق کے مطابق یہ طریقہ درست نہیں ہے جگہ کی تبدیلی کی صورت میں مایوسی یا کسی نقصان کا امکان ہے۔

شرائط:

شرائط سے مُراد یہ ہے کہ چلے کی اختتام پر جو روحانیت حاضر ہوتی ہیں ان سے شرائط طے کی جاتی ہیں۔ عموماً عملوں میں یہ بات لکھی ہوئی ہوتی ہے کہ ان سے شرائط سوچ سمجھ کر طے کریں۔ اُن شرائط کی آپ حامی بھریں۔ جو آپ پوری کر سکتے ہیں۔ جو شرائط آپ پوری نہیں کر سکتے اُن سے اُسی وقت انکار کر دیں۔ ورنہ ایک دفعہ شرائط طے ہونے کے بعد پھر ان میں تبدیلی ممکن نہ ہوگی۔ اس لیے احتیاط سے کام لیں۔

نشانی:

نشانی سے مراد یہ ہے کہ وہ چیزیں جو روحانیت چلے کے اختتام پر خوش ہو کر دیتی ہیں۔ عملیات کی کتاب انگوٹھی، کڑا، تسبیح وغیرہ عامل کو چاہیے کہ وہ ان چیزوں کا ذکر کسی سے بھی ہرگز نہ کرے ورنہ وہ چیزیں غائب ہو جائیں گی۔ جن کا دوبارہ ملنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہوگا۔

ڈر خوف:

دوران چلہ عامل کو ڈرایا بھی جاتا ہے تا کہ عامل عمل کو چھوڑ دے۔ بھیانک اور خوفناک شکلیں حاضر ہو کر ڈراتی ہیں۔ بعض اوقات سانپ سامنے آ جاتے ہیں اور پھن پھیلا کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ عامل کو اور بھی مختلف طریقوں سے خوفزدہ کیا جاتا ہے۔ مقصد صرف یہی ہوتا ہے کہ وہ ڈر کر عمل کو چھوڑ دے۔

یہ صرف نظری دھوکا ہوتا ہے۔ حقیقت سے اس چیز کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ انسان جو کہ اشرف المخلوقات ہے اس کو کوئی چیز بھی نقصان نہیں دے سکتی۔ اسلیے دوران چلہ ڈر خوف کو قریب نہ آنے دیں۔ جو کچھ ہوتا ہے وہ حصار کے باہر ہی ہوتا ہے حصار ایک قلعہ کی مانند ہوتا ہے اس میں کوئی چیز بھی داخل نہیں ہو سکتی۔

دوران چلہ حاضری:

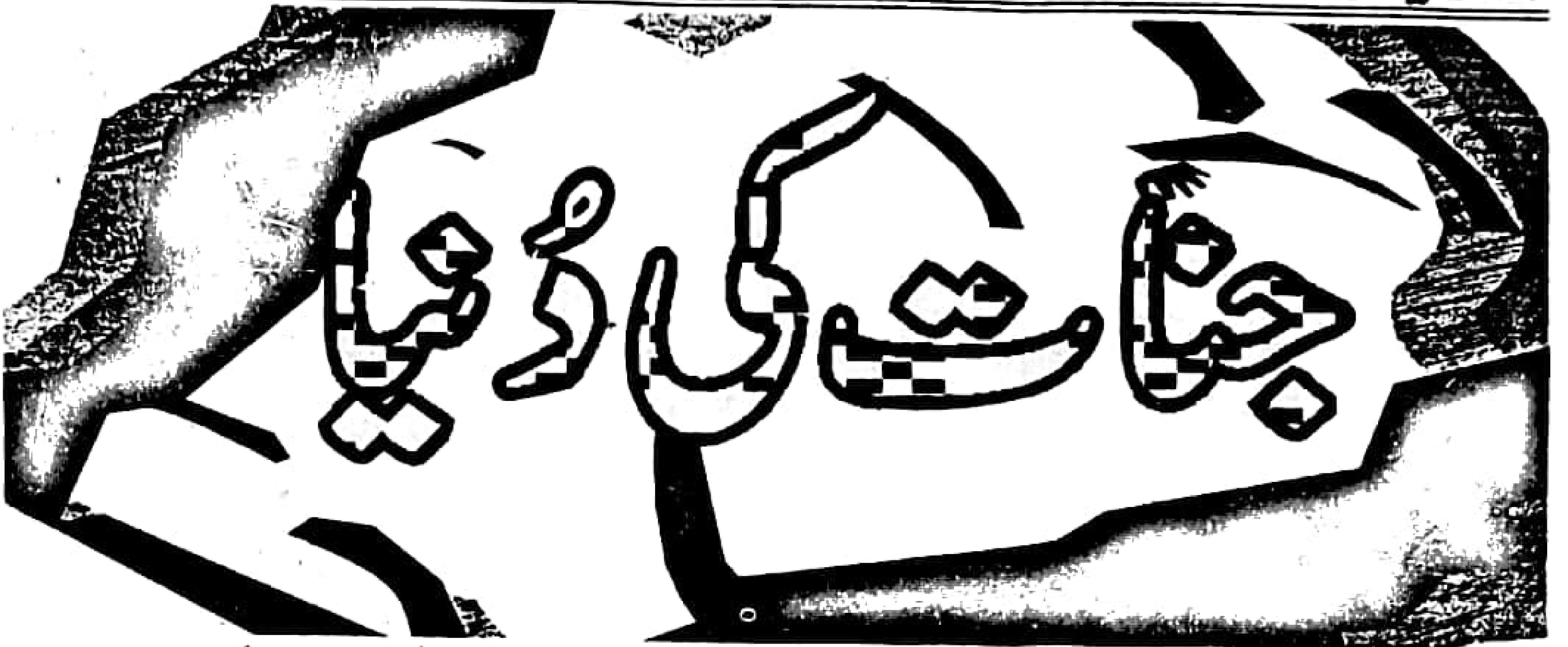
دوران چلہ بعض اوقات کئی چیزیں بزرگوں کے روپ میں حاضر ہو جاتی ہیں یا اگر آپ ہمزاد کا عمل کر رہے ہیں تو ہمزاد کی شکل میں حاضر ہوتی ہیں۔ اگر آپ جنات کا چلہ کر رہے ہیں تو جنات آ کر حاضر ہو جاتے ہیں کہ ہم حاضر ہیں۔ آپ عمل پڑھنا بند کر دیں۔ عامل کو چاہیے کہ ان کے کسی دھوکے فریب میں ہرگز نہ آئے۔ جب تک چلے کا اختتام نہ ہو۔ اگر دوران چلہ کوئی بھی چیز حاضر ہو تو اُس سے بات چیت مت کریں نہ ہی اس کی کسی بات کا جواب دیں نہ ہی اس سے کوئی چیز لیں۔ اگر عامل ان کے دھوکے میں آ گیا اور چلے کو چھوڑ دیا تو پھر جان کی خیر نہیں۔ اُسی وقت رُجعت میں گرفتار ہو جائے گا اور ساری زندگی کے لیے پچھتائے گا ان کو تسخیر کرنے کی بجائے خود ہی ان کا غلام بن جائے گا۔ اور پھر کوئی علاج بھی کارگر نہ ہوگا۔ اس لیے نہایت ہی احتیاط سے کام لیں۔

دوران چلہ اپنے ہوش وحواس کو قائم رکھو۔ تا کہ کسی بھی جگہ غلطی نہ ہونے پائے۔

رُجعت:

چلے کو درمیان میں سے کسی وجہ سے چھوڑ دینا یا ڈر کر بھاگ جانا یا بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل جہاں پر چلہ کر رہا ہے وہ جگہ یا گھر آسیبی ہوتا ہے۔ دوران چلہ جنات عمل میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ اس وجہ سے بھی رجعت ہو جاتی ہے۔ بہتر ہوگا کہ چلہ کسی عامل کامل کی زیر نگرانی کیا جائے۔ تا کہ رُجعت کا خوف نہ رہے۔

☆☆☆☆☆



از: غلام قادر بلوچ، کراچی۔

تسخیر شاہ جنات: جو شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ شاہ جنات کو اپنا تابع فرمان بنا کر اُس سے اپنے دنیاوی کاموں میں مدد لے تو سب سے پہلے بدھ سے سنیچر تک چار روزے رکھے۔ روزانہ غسل کرے اور پاک وصاف لباس زیب تن کرے۔ اکل حلال اختیار کرے اور امور شرعیہ کی پابندی کرے اور امور ممنوعہ و شغل جنسیہ سے مکمل پرہیز کرے۔ عمل کو بجالانے کے لیے آبادی سے باہر کسی تنہا مقام کا انتخاب کرے اور اس مقام پر بیٹھنے سے قبل بسم اللہ اور آیت الکرسی سے حصار کرے۔ بہتر ہے یہ عمل کسی کامل اُستاد کی زیرنگرانی کریں۔ تا کہ کسی قسم کا نقصان یا رجعت کا اندیشہ نہ ہو۔ وقت اور جگہ کی پابندی بے حد ضروری ہے۔ دوران چلہ پرہیز جلالی و جمالی رکھیں۔

سورۃ جن سات مرتبہ اور سورہ مزمل شریف ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔ اول وآخر گیارہ، گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھے۔ چالیس یوم کا عمل ہے۔ آخری عشرہ میں مشاہدات وعجائبات کا ظہور ہوگا۔ ڈراؤنی اور خوفناک چڑیلیں، ننگی عورتیں، مختلف قسم کے جانور اور وحشت ناک قسم کے انسان نظر آئیں گے۔ اگر عامل بے خوف رہے اور اپنا دل قوی رکھے اور حصار سے بالکل باہر نہ نکلے جب تک کہ اس کا عمل پورا نہ ہو جائے تو صبح صادق کے وقت شاہ جنات اپنے مصاحبین کے ساتھ حاضر خدمت ہوگا اور طلب کرنے کا سبب دریافت کرے گا۔ عامل انہیں حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم دے کر تابعداری کا عہد لیں اور قول واقرار کرلیں بعد ازاں انشاء اللہ وہ عامل کا تابع فرمان ہوجائے گا اور اس وقت تک تابع فرمان رہے گا جب تک عامل غلط کاموں سے گریز رکھے گا۔ جونہی عامل نے کوئی غلط کام کیا۔ مال حرام کمایا اور شاہ جنات سے کسی غلط کام کی فرمائش کی وہ اُسی دن ناراض ہو کر چلا جائے گا بعد عامل کے بار بار بلانے پر بھی نہیں آئے گا۔ اور عامل کو سخت نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔ لہذا احتیاط سے کام لیں اور صرف جائز کاموں میں شاہ جنات کی خدمت حاصل کریں۔

جنات کو مسخر کرنا: عمل ہذا خاص الخاص ہے اور بارہا کا تجربہ رسیدہ ہے جو لوگ کریں گے اس کی تاثیر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔

ترکیب: عروج ماہ نوچندی اتوار سے اس عمل کا آغاز کریں۔ عمل کو بجالانے کے لیے آبادی سے باہر کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں عام لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ دوران چلہ پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور عمل بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر کرنا ہے۔ جانماز اور کپڑے سُرخ رنگ کے اَن سلے استعمال کریں۔ عمل سے قبل مضبوط حصار کرلیں تا کہ کسی قسم کا نقصان یا رجعت کا اندیشہ لاحق نہ ہو۔ دوران عمل بخور لوبان، سندورس، گوگل کا سلگائیں۔ عمل روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (3125) بار پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ دوران چلہ آپ اپنا دل مضبوط رکھیں۔ اور مشاہدات وعجائبات سے ہرگز نہ گھبرائیں۔ اختتام چلہ جنات کا ایک وفد دست بستہ حاضر خدمت ہوگا۔ عمل پورا کرنے کے بعد انہیں حضرت سلیمانؑ کی قسم دے کر تابعداری کا عہد لیں اور قول و اقرار کریں۔ بعد ازاں وہ عامل کا حکم بجالائیں گے اور عامل جو بھی کام ان کے سپرد کرے گا چشم زدن میں پورا کریں گے۔ لیکن یاد رہے ناجائز کام ان سے ہرگز نہ لیں ورنہ نقصان عظیم ہوگا۔

عمل یہ ہے: **عزمت و اقسمت علیکم یا اصحاب الجن**

والانس بحق خاتم سلیمان بن دائود علیھما السلام احضر و من جانب المشارق والمغارب احضرو من جانب الجنوب والشمالِ وبحقِ لا اله الا الله محمد رسول الله o

تسخیر جن: یہ تین دن کا عمل ہے۔ ماہ سعید کے پہلے منگل سے شروع کرے۔ مکمل خلوت، روزہ، ترک حیوانات اور پرہیز جلالی و جمالی کریں اور یہ عمل ہر نماز کے بعد پچیس سو (2500) مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھیں۔ دوران عمل خواب میں جو حکم ہو اُس پر عمل کرے۔ اگر دوران عمل انکار ہو تو ترک نہ کرے۔ عوام ناقص العمل جو اکثر اعمال میں ناکام ہوتے ہیں ان پر لازم ہے کہ وہ مسلسل بارہ یوم تک عمل کریں۔ بارہویں روز ضرور تقدیر کا فیصلہ معلوم ہوگا۔ یہ عمل ایسا تصدیق شدہ ہے کہ جس شخص کو اس بارہ روزہ عمل میں بھی کامیابی نہ ہو تو وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تائب ہو جائے کیونکہ اس کی اس عمل میں کامیابی محال ہے۔

عمل یہ ہے: **(یَا ھَیْلُوْشِ)**

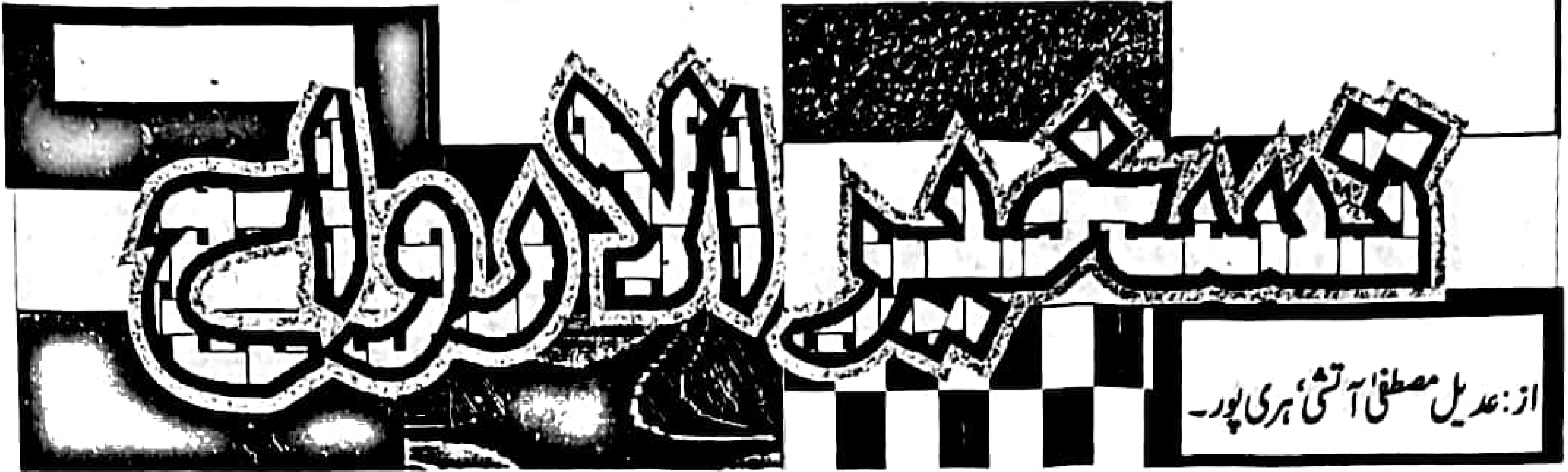
جنات کو مسخر کرنے کا بے نظیر عمل: یہ عمل تنہائی میں مسجد کے اندر نصف رات کو کیا جاتا ہے۔ چالیس دنوں میں اس عمل کو سوالاکھ مرتبہ پڑھیں۔ روزانہ کی تعداد (3125) بار ہوگی۔ عمل مقررہ وقت، مقررہ جگہ پر ہی کیا جاتا ہے۔ دوران عمل خوشبودار بخور جلائیں اور عمل با حصار کریں۔ دوران چلہ پرہیز جلالی و جمالی لازمی رکھیں اور چلہ کشی کے تمام آداب و شرائط کو بجالائیں۔ اختتام چلہ تین خوبصورت جن حاضر خدمت ہوں گے۔ انہیں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم دے کر تابعداری کا عہد لیں۔ بعد ازاں عامل کا حاکم بجالائیں گے اور ہر کام میں معاون ہوں گے۔ لیکن غیر شرعی کاموں سے پرہیز کیجئے ورنہ سخت نقصان پہنچائیں گے۔

عمل یہ ہے: **بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عزمت علیکم و اَقسمت علیکم یَا عبدالصمد یَا عبدالرحمن یَا عبدالواحد حاضر شو حاضر شو بحق لا اِله اِلا الله محمد رسول اللهo**

بادشاہ جنات کو حاضر کرنے کا تین روزہ عمل:

امام احمد بن علی البونی ؒ اپنی شہرہ آفاق کتاب شمس المعارف الکبریٰ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جنوں کے بادشاہ ابو یوسف موکل کو بلانے کا یہ عمل اس طرح کریں کہ منگل، بدھ اور جمعرات کے تین روزے رکھیں۔ ان تین دنوں میں سورۃ قل اوحی کو ایک ہزار بار پڑھیں ہر روز تین سو تینتیس (333) بار۔ آخری دن ایک عدد بڑھا کر ہزار کی تعداد پوری کر لیں۔ عمل جمعہ کی نصف شب کو پورا کر لیں۔ عمل مکمل ہونے پر بادشاہ جنات ابو یوسف حاضر ہوگا اور وہ آ کر سلام کرے گا۔ عامل اس وقت اپنا دل مضبوط رکھے۔ اور اس کی سخت ہیبت سے مت ڈریں۔ اُس کے ساتھ تین جن اور ہوں گے جو اُس کی پشت کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ موکل ابو یوسف سے کہے کہ میرا حق آپ پر واجب ہے۔ آپ میری تنگی سے واقف ہیں۔ اس لیے حلال اشیاء سے میری مدد کریں تاکہ میں حج کر سکوں اور اپنے بال بچوں کے کھانے پینے کا سامان مہیا کر سکوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عطاء فرمائیں گے۔ پس وہ اپنے ساتھیوں کو بھیج کر آپ کے لیے اشیاء منگوا دے گا۔ آپ ان کا شکریہ ادا کریں اور رخصت کر دے۔ یاد رہے کہ یہ موکل خاتم الانبیاء احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر ایمان لایا تھا۔

☆☆☆☆☆



قارئین اُمید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے اس سے قبل میرا مضمون تسخیر ہمزاد چھپا تھا۔ آج کی بزم میں تسخیرات کے مجرب و آزمودہ آسان عملیات پیش کر رہا ہوں۔ ایک بات جو بہت اہم ہے اس کی وضاحت کرتا چلوں مجھے اکثر لوگوں کے خطوط ملتے ہیں اور تقریباً سب کے ایک جیسے ہی سوالات ہوتے ہیں کہ ہم نے فلاں عمل کیا مگر کچھ بھی حاضر نہ ہوا نہ ہی ہمیں ڈرایا گیا تو کیا یہ عمل درست نہیں تھا؟

ایک بات یاد رکھیے تسخیرات کے عملیات کرنا بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ اس کے لیے ریاضت کرنا پڑتی ہے۔ عمل اپنی جگہ بالکل درست ہوتا ہے خرابی ہم میں ہوتی ہے۔ عملیات تسخیرات کے لیے ضروری ہے کہ عامل اپنی روحانی قوت بیدار کرلے ورنہ اگر ایک ہی عمل کو ساری زندگی بھی کرتا رہے تو کامیابی کبھی نہ ہو گی۔ اس لیے ضروری ہے کہ اپنی روحانی قوت بیدار کر لی جائے۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل عزیمت کو ایک وقت اور جگہ مقرر کر کے اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر 505 بار پڑھا جائے کچھ دنوں بعد عامل میں نہایت زبردست روحانی قوت پیدا ہو جائے گی پھر کوئی بھی عمل کریں ناکامی نہ ہوگی۔

عزیمت: **یا ھادیُ یا خبیرُ یا متینُ یا عَلّامُ الغُیُوب۔**

اب جو عملیات پیش کر رہا ہوں مجرب المجرب ہیں۔ خود میرے عمل بھی رہے ہیں۔ کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے استخارہ کر لیں یا پھر اجازت ضرور لیں ورنہ رجعت کا خطرہ ہوتا ہے۔

عمل کشف القبور

اہل حاجت پر مخفی نہ رہے کہ کشف قبور کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ ہر شخص سات یوم کے اندر اندر ارواح سے ملاقات کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی روحانی قوتیں بیدار ہوں۔ یہ جو عمل پیش کر رہا ہوں آپ کو کوئی نہیں بتائے گا۔ یہ عمل مجھے ایک روح سے ملا تھا جس کا میں مدعی ہو گیا۔ آپ بھی آزمایئے اور فیض روحانی پایئے۔ اسم یالطیف کو ایک ہزار دفعہ صاحب قبر کے سینے کے مقابل بیٹھ کر اور انگلی قبر پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے پڑھیں۔ اگر صاحب قبر مقبول ہیں تو پہلے دن ہی ملاقات ہو جائے گی وگرنہ مسلسل سات یوم تک عمل کریں اور عمل کے بعد مراقبہ کریں ضرور ملاقات ہوگی۔ اس عمل کو مغرب کے بعد کریں اور اگر گھر پر عمل کرنا چاہیں تو بعد از عشاء تنہا کمرے کو خوب معطر کر کے تصور صاحب قبر کا کر کے پڑھیں۔ خواب میں ضرور ملاقات ہوگی یہ عمل مبتدی حضرات کے لیے قابل قدر تحفہ ہے اس سے بہتر عمل کشف قبور کا آپ کو نہیں ملے گا۔ یہ عمل میرے معمولات میں شامل ہے۔

عمل خاص

یہ عمل مجھے اپنے ایک دوست سے ملا تھا جو تجربہ کرنے پر نہایت کامیاب رہا۔ نہایت آسان عمل ہے۔ نوچندی جمعرات کو عمل کی ابتدا کریں اور بعد از عشاء اس عمل کو ایک سو ایک مرتبہ مسلسل اکتالیس یوم تک پڑھیں۔ عمل باحصار و ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ کیا جائے اور وقت اور جگہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ دوران عمل کئی طرح سے عامل کو ڈرایا جائے گا مگر ڈرنا ہرگز نہ چاہیے اور کسی سے کلام ہرگز نہ کریں۔ جب تک چلے کا اختتام نہیں ہوتا ورنہ اس کی رجعت ایک عذاب ہوگی۔ اگر کوئی بھی روح یہ کہے کہ ہم حاضر ہو گئے ہیں عمل ترک کر دو تو ہرگز عمل ترک نہ کریں اور نہ ہی اُن سے کلام کریں ورنہ دیوانے ہو جائیں گے۔ آخری روز حاضری ہوگی اور ایک بزرگ جن حاضر ہوں گے اُن سے شرائط طے کر لیں وہ آپ کو ایک نشانی دیں گے اور بلانے کی ترکیب بھی بتا دیں گے۔ کمزور دل کے لوگ یہ عمل ہرگز نہ کریں۔ دوران عمل ایسا نہ ہو کہ اُن کا دل پھٹ جائے۔ اور عمل اجازت لے کر شروع کریں۔

عمل یہ ہے: **یا اللہ یا محمد**

عمل پردہ راز

یہ عمل حضرت غوث پاک سے منسوب ہے۔اس میں جنات کے ایک پورے قبیلے کی تسخیر صرف ایک رات میں ہوتی ہے۔اس عمل کو صرف اہل شخص ہی کر سکتا ہے ہر شخص طبع آزمائی نہ کرے۔اس عمل میں ڈر وخوف بہت آتا ہے۔حصار کر کے ترک حیوانات کے ساتھ جمعرات کو 12 بجے عمل بے تعداد پڑھنا شروع کریں۔تھوڑی دیر بعد ہی عجیب وغریب واقعات شروع ہو جائیں گے مگر جو ڈر اوہ مرا۔دوران عمل سر آنکھیں اور کندھے بھاری رہیں گے۔صبح کی اذان سے کچھ دیر پہلے شاہ جنات بمعہ اپنے لشکر کے حاضر ہوگا۔عامل شرائط طے کرے وہ ایک نشانی دیں گے اور بلانے کی ترکیب بھی بتا دیں گے۔اس عمل سے پہلے استخارہ کر لیں اجازت ہے تو شوق سے ورنہ خیال ترک کر دیں۔

عمل: **باسم الله فيه عبدالقادر رضى الله عنه۔**

عمل تسخیر ہمزاد

تسخیر ہمزاد کے شوقین اس عمل کو ضرور کریں ناکام نہیں ہوں گے۔

ایسا کریں بعد از عشاء اپنی پشت پر ایک چراغ روشن کریں اور نظریں سائے کی گردن پر جما کر اسم "یا بدوح" کو 400 مرتبہ مسلسل 41 یوم پڑھیں۔عمل باحصار کریں۔پرہیز شرعی کریں اور کوئی پرہیز نہیں۔دوران عمل خوفناک واقعات پیش آئیں گے۔گھبرائیں نہیں عمل جاری رکھیں۔آخری روز ہمزاد حاضر ہوگا تو اس سے شرائط طے کر لیں۔یہ عمل 21 روز میں بھی پورا ہو سکتا ہے۔

حاضرات الارواح

جو لوگ تسخیر حقیقی نہیں کر سکتے ان کے لیے تسخیر عکسی کا عمل پیش کر رہا ہوں۔یہ عمل حاضرات خود میرے عمل میں رہا ہے۔نہایت ہی کامیاب اور پُر اثر عمل ہے۔اس کے مؤکلین ہر خبر بالکل درست دیتے ہیں۔طریقہ یہ ہے کہ ایک خلوت کے مقام پر کسی طفل نابالغ کو خوب معطر کریں اور نہلا دھلا کر پاک کپڑے پہنا کر اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر چاروں قل ایک ایک دفعہ پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔فوراً حاضرات کا نزول ہوگا اگر نہ ہو تو پھر اسی طرح برابر پڑھ پڑھ کر پھونکتے رہیں اگر معمول پر حاضرات ہوتی ہے تو ضرور کامیاب ہوں گے۔نہایت زبردست عمل ہے اس کی قدر کریں۔

قارئین میں نے اپنی نظر میں آسان اور مجرب عمل پیش کر دیے ہیں اب ان سے فیض یاب ہونا آپ کا کام ہے۔اب اجازت چاہتا ہوں اگر سانسوں نے وفا کی تو پھر حاضری دوں گا۔

☆☆☆☆☆

عبدالصمد خان، ریلوے بک سٹال، میانوالی

عادت نشہ چھڑانا

از: مسز میجر اقبال کاظمی، راولپنڈی۔

قمر ومریخ یا زحل مریخ یا قمر وزحل میں تربیع ہو یا مقابلہ ہو یا ناقص النور کے وقت ہفتہ کے دن ساعت اول میں رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے اہتمام کریں۔

طریقہ عمل:

صدقہ کے لیے پہلے سے مطلوب کے نام کے کپڑے حسب استطاعت لیں۔سوا چھ کلو چینی بھی لیں۔عمل کے وقت رجال الغیب کا خیال رکھیں۔زعفران سے تکسیر کی زمام نکالیں۔جتنی لائن ہونگی اتنے دن پلانا ہو گا۔

تکسیر لکھنے کے بعد قبرستان میں چینی بکھیر دیں۔جوڑا بطور صدقہ رکھ دیں، دعا کریں اور پھر واپس آجائیں۔

مثال:

سطر اول: عامر بن معروف بستم چرس ابداً

سطر دوئم: احدرس طعک لموہ

سطر امتزاج: ا ع ر ح ا د م ر ڑ س ب م ن ل م ع ع ک ر ل و م ف و ب ہ س ا ت ح م د ج ر ر س س م ا ط ب ع د ک ا ل

مطلب کے کل لفظ 45 بنے یعنی 12 لائنوں میں زمام برآمد ہوگی۔12 دن مطلوب کو عمل پلانا ہوگا۔آخر میں گذارش ہے کہ کامیابی عمل کے بعد محسن جناب خالد راٹھور اور میرے والد ڈاکٹر رحمت حسین کاظمی و کل اُمت مسلمہ کے لیے دعائے خیر کریں۔

☆☆☆☆☆

خواص و برکات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت مہربان اور رحمت والا ہے!

الحاج محمد عبداللہ چارسدہ۔

تفسیری معنی: اللہ کی جانب توجہ اور ماسوئی اللہ سے علیحدگی کا ہونا ہے۔ اللہ ہی ہے جو ہر چیز پر قادر مطلق ہے۔ میں سب کام اسی کے بابرکت نام سے شروع کرتا ہوں۔ کفار عرب دین اسلام سے قبل ہر کام بتوں کے نام سے شروع کرتے تھے۔ اس لیے ضروری تھا کہ مسلمان مومن اپنے کام کو اپنے اللہ کے نام سے شروع کرے تا کہ کفار عرب کی مخالفت ظاہر ہو جائے۔ کیونکہ جو کام کفار کرتے ہیں ان کے برعکس مومن کام کرے۔ بسم اللہ شریف میں اللہ رحمٰن رحیم تین اسماء الہیٰ ہیں۔ ان میں ایک اسم اللہ ذاتی اور باقی دو صفاتی اسم پاک ہیں۔ بسم اللہ شریف کی ان گنت برکات اپنے اسماء پاک کی وجہ سے ہیں۔ اشرف التفاسیر تفسیر نعیمی شیخ التفسیر قرآن جناب مولانا احمد یار خان نعیمی فرماتے ہیں کہ بسم اللہ شریف کے بے شمار فضائل و برکات ہیں جو احاطہ تحریر میں نہیں لائے جا سکتے ہیں۔ تاہم اس مختصر کالم میں چند ایک فضائل بیان کر سکوں گا۔

بسم اللہ شریف قرآن پاک کی کلید و کنجی ہے۔ جس سے ہر آیت و سورۃ کا دروازہ کھلتا ہے بلکہ یہ کہنا بجا ہوگا۔ کہ ہر کام کی کنجی ہی بسم اللہ شریف ہی ہے۔ شیخ ابوالعباس احمد علی بونی" اپنی مشہور کتاب شمس المعارف میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی بسم اللہ شریف کی عظمت کا خیال کر کے اس کو لکھے تو اللہ کے ہاں اس کا بہت اجر عظیم ہے۔ نیز سب چیزوں سے پہلے صرف اللہ ہی تو تھا اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنا نور پیدا فرمایا اس کے بعد لوح و قلم اس کے بعد قلم کو حکم فرمایا کہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب لوح پر لکھو قلم نے سب سے پہلے جو لکھا وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہی تھی۔ اس لیے اس کو امن والی قرار دیا گیا۔ فرشتے اور کل اھلِ فلک اس کا ورد کرتے ہیں۔ اور حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام کے مبارک پروں پر بسم اللہ شریف ہی تو لکھا ہے۔ اس لیے اس کی برکت سے آپ افضل الملائکہ کہلاتے ہیں۔ آپ کے پروں پر سنہری حروف میں جگمگاتا ہوا نور بکھیرتا ہے۔ سبحان اللہ اگر کوئی حالت خواب میں حضرت جبرائیل" کے پروں کی زیارت کر لے تو بیش بہا خزائین نور کا حصول پائے۔ ایسی مقدس زیارت کے حصول کا طریق بھی یہ ہے کہ خلوت میں روزے رکھ کر چالیس یوم بسم اللہ شریف کا چلہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ گوہر مقصود ملے گا۔

قارئین یہ وہ باتیں ہیں جو سینہ بہ سینہ اہل اللہ سے علوم مخفیہ کی صورت میں حاصل ہوتی ہیں۔ ہر ولی، غوث، قطب، فقیر، درویش پہلے بسم اللہ شریف کی جانب رجوع کرتا ہے بلکہ انبیاءؑ نے بھی اللہ سے براہ راست یہ نعمت عظمیٰ حاصل کی اور اللہ کی جانب سے فرمان جاری ہوتے رہے ہیں۔ سب سے پہلے یہ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تو انہوں نے فرمایا اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔

پھر حضرت ابراہیمؑ پر بھی جس وقت منجنیق میں تھے اور آگ میں پھینکے جانے والے تھے نازل ہوئی تب اس کی برکت سے نار گلزار ہو گئی تو پھر بحکم اللہ آسمان پر چلی گئی۔ اس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام پر اس کا نزول ہوا تو فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان علیہ السلام کا ملک پورا ہو گیا۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے سلیمانؑ اب عباد و زھاد کا اعلان کرو کہ جس نے آیت ایمانی سُنی ہو وہ سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں۔ جب سب اس مبارک آیت ایمان کو سُننے سب اکٹھے ہوئے تو آپ منبر پر چڑھے بسم اللہ شریف ہی کو پڑھ کر سنایا سب سُن کر مسرور ہوئے اور سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ اے سلیمانؑ بن داؤدؑ تم بے شک اللہ کے رسول ہو گویا یہ تصدیق نبوت ثابت ہوئی قرآن میں وارد ہے (من سلیمان وانہ من بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) اس کے بعد یہ حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی

جس سے فرعون، قارون، مغلوب ہو گئے۔ حضرت عیسیٰؑ پر بھی نازل ہوئی اور فرمایا گیا یہ آیت ایمان ہے۔ ہر وقت چلتے پھرتے اس کا ورد کرو اور جس کے نامہ اعمال میں بسم اللہ شریف ہو گی اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جس شخص نے صدق دل سے بسم اللہ کہی اس کے واسطے پہاڑ مغفرت مانگتے ہیں۔ مگر لوگ پہاڑوں کی مغفرت مانگنے کو نہیں سن پاتے۔ جب بندہ بسم اللہ کہتا ہے تو جنت کہتی ہے لبیک وسعد یک، یعنی اے بندے میں حاضر ہوں اور اے اللہ تیرے بندے نے بسم اللہ کہی ہے۔ اس کی برکت سے اس کی قسمت بدل دے۔ قیامت کے روز جب تمام اُمتیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی بڑائی و بزرگی دیکھ کر سبحان اللہ پکاریں گی تو ان کے نبی مرسل علیہ السلام یہ کہیں گے کہ یہ لوگ ہر کلام کی ابتداء بسم اللہ کے ساتھ کرتے تھے۔ یہی وجہ بزرگی و مغفرت ہے۔ بسم اللہ کے بارے میں یوں بھی مرقوم ہے کہ اگر کل آسمان و زمین کو ملا کر میزان کے ایک پلے میں رکھ دیا جائے اور دوسری طرف بسم اللہ شریف ہو تو بسم اللہ شریف کا پلہ جھک جائے۔ اسی سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ہر نبی مرسل کی مدد اسی مبارک کلمات ربی سے کی۔ اور خود بھی یہی پڑھتے رہتے ہیں۔ اور جب کوئی مومن بسم اللہ شریف پڑھتا ہے تو شیطان اس قدر چھوٹا ہو جاتا ہے جیسے مکھی۔

تفسیر روح البیان میں تحریر ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معراج پر تشریف لے گئے تو جنتوں کی سیر فرمائی۔ وہاں چار نہریں دیکھیں ایک پانی کی دوسری دودھ کی، تیسری شراب کی اور چوتھی شہد کی۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جبرائیل امین سے دریافت کیا کہ نہریں کہاں سے آ رہی ہیں؟ انہوں نے عرض کی کہ مجھے خبر نہیں مگر دوسرے فرشتے نے عرض کیا۔ آیئے ان چاروں نہروں کا چشمہ میں آپ کو دکھا دوں۔ وہ ایک جگہ آپ ﷺ کو لے گیا۔ وہاں ایک بڑا درخت تھا جس کے نیچے ایک عمارت بنی ہوئی تھی اور دروازے پر بڑا قفل پڑا ہوا تھا۔ اس کی نیچے سے یہ نہریں نکل رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس قفل کو کھولو فرشتے نے عرض کیا اس کی چابی میرے پاس نہیں ہے۔ بلکہ آپ ﷺ کے پاس ہے یعنی بسم اللہ شریف۔ آپؐ نے بسم اللہ شریف پڑھ کر قفل کو ہاتھ لگایا تو دروازہ کھل گیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں سے جو بھی بسم اللہ شریف پڑھے گا وہ ان چاروں کا حقدار ہو گا۔ یہ ہیں اس مبارک کلمے کی برکات اور انعامات الٰہی۔

بسم اللہ شریف میں کل 19 حروف ہیں۔ انیس کا مفرد علم الاعداد میں ایک ہے جو اسم اللہ کی جانب اشارہ ہے۔ میم حرف کی تین بار تکرار کی ہے۔ لام نے چار بار اور راء نے دو بارہ، ان میں ایک حرف باء بھی ہے جو خیر و نفع پہنچانے کے لیے ہے۔ اس کا مزاج سرد ہے۔ یہی ذات باء کا بط ہے اور با سے جو اسماء الٰہی آتے ہیں وہ بے شمار اسرار و نفع دیتے ہیں۔ بیماری میں خاص سانس و دمہ کی بیماری میں شافی ہے جیسے باری، باقی، باعث اس طرح بصیر، بدیع، باطن ہر اسم ایک خاص اثر رکھتا ہے اور نیک کاموں میں معاون و مددگار ہے۔ اس کو جس مہم یا کام کے لیے (233) مرتبہ جس شخص سے کام ہو اس کا نام ملا کر پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کام ہو جائے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ حروف کو لکھا جائے ساتھ اسم کے حروف ملا کر بسط کر کے پڑھنا احسن ہے۔ یہ ایسے اسرار الٰہی ہیں جو ہر کس و ناکس کا کام نہیں کہ ان سے استفادہ کر سکے۔ مگر ہر کام میں محنت رہبری اور اُستاد کامل کی ضرورت ہوتی ہے۔ کلام الٰہی برحق ہے۔ مگر اس کے استعمال کا طریق بھی کسی اھل اللہ سے خدمت کر کے حاصل کرے پھر دنیاوی اور دینی نعمتوں سے اپنی جھولی بھر لے اللہ تعالیٰ نے تو خوان نعمت دستر خوان نوری بچھا رکھا ہے۔ جو چاہے حاصل کر کے کھائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے دعوت عام ہے۔ حرف با ایک بابرکت حرف ہے۔ اگر کوئی شخص جمعرات، جمعہ چاند زائد النور میں روزہ رکھے اور پھر شکل با کو زعفران اور سرکنڈے کے قلم سے سعد اوقات میں عرق گلاب ملا کر سفید کاغذ پر لکھ کر سیدھے بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کا سینہ فراخ کر دے گا۔ ہر کام میں خیر و برکت ہو گی۔ جو شکل باء کو بار بار دیکھے گا۔ اس کو فرشتوں کی انوار الٰہی دکھائی دیں گے۔ اس کے آگے ایک نوری صورت خوشبوؤں سے معطر سامنے آئے گی۔ اور باء کے ساتھ کلام کرے گی۔ اس کا نور زائل نہ ہو گا۔ حرف باء کا ذکر نور طاری کرتا ہے۔ باء کا تعلق قدرت سے ہے۔ باء کا اصل مطلب ہے کہ تجھ سے ہر طرف تیرے، ہو، ہوا اور وہ کہتا ہے مجھ سے ہی ہے میرے ہی ساتھ ہے۔ یہ وہ ترجمہ ہے جو سمجھ لے نفع کثیر پائے۔ اس لیے بربادیوں، تکالیف، رنج و الم، مصائب اور بلاؤں کا رونا فضول ہے۔ اللہ سے رجوع ہونا اس سے طلب کرنا ہی عقل مندوں کا کام ہے۔ اگر کوئی بسم اللہ شریف کو مربع کی شکل میں اس کے 16 خانوں میں آتشی چال سے عرق و گلاب زعفران سے لکھ کر سعد اوقات یا شرف قمر میں گلے میں ڈالے اور ساتھ اس کا ورد بھی کریں تو انشاء اللہ مصائب وغیرہ سے نجات ملے گی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعداد قمر 786 ہیں جو سب جانتے ہیں یہ ستارہ قمر سے متعلق ہے۔ اس کا دن پیر موکل حضرت جبرائیلؑ ہیں۔

جواہرت اور پتھروں سے خوش قسمتی اور صحت

پتھر اور انسان کا تعلق شاید اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ انسانی ذہانت کی کہانی۔ اس طویل عرصے میں پتھر کبھی مادی افادیت کبھی روحانیت اور کبھی اپنی خوبصورتی کے باعث انسانی تہذیب کا ایک ناقابل فراموش حصہ رہے ہیں۔ انسان نے اپنی حفاظت اور شکار کے لیے سب سے پہلے پتھروں سے بنے ہتھیاروں کی ہی مدد حاصل کی۔ آگ سے روشناس کروانے کے سہرا بھی پتھروں کے ہاتھ ہی جاتا ہے۔ جہاں پتھر نے انسان کی حفاظت کا فریضہ انجام دیا۔ اس کو اپنے دشمنوں یعنی دیگر جان داروں پر غالب کیا۔ اس کو شکار کرنے کی صلاحیت دی وہاں پتھروں کے ذریعے آگ جلا کر اس شکار کو پکا کر کھانے کی فراست بھی دی۔ روشنی کو منعکس کرنے اور پھیلانے کے لیے ایک عرصہ تک غاروں کے اندر پتھر استعمال ہوتے رہے۔

روحانی اور مادی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان نے پتھروں کی مزید خصوصیات کا کھوج لگایا۔ ان کا استعمال انسانی خوبصورتی میں اضافے، مال و دولت کے حصول، تجارت کے مقاصد اور روحانی اور جسمانی قوتوں کو طاقت دینے کے ساتھ دوسرے انسانوں کی جان لینے کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔

جواہرات

وہ پتھر جو عام پتھروں کی نسبت خاص خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اور خوش قسمتی یا حصول صحت یا روحانی اور طبی امور میں استعمال ہوتے ہیں حرف عام میں نگینے یا جواہر کہلاتے ہیں۔ یہ جواہر بلحاظ قیمت بھی مہنگے ہوتے ہیں۔ کمیاب، خوبصورت اور خاص کوالٹی کے جواہر عام آدمی ہی کیا بعض حالتوں میں اچھے خاصے دولت مندوں کی قوت خرید سے باہر ہوتے ہیں۔ تاہم جواہرات کی ایک بڑی تعداد کی قیمت اتنی ہوتی ہے کہ عام آدمی بھی ان کو خرید سکتا ہے۔

پتھروں کی اقسام و قیمت

کوئی بھی پتھر ہو یہ ایک بڑا خاندان رکھتا ہے۔ انسانی ذاتوں کی طرح اس کے اندر تقسیم در تقسیم کا عمل ہوتا ہے۔ انسانی ذاتوں کی طرح پتھروں کی بھی ذاتیں/اقسام ہوتی ہیں۔ درجہ اول کا یاقوت گو مہنگا ہوتا ہے۔ تاہم یاقوت ہی کی فیملی کے بعض پتھر ایسے بھی مل جاتے ہیں جو عام آدمی بھی خرید سکتا ہے۔ اس بات سے یہ خیال نہ کریں کہ میں نقلی پتھروں کی بات کر رہا ہوں۔ بات ہے کوالٹی کی جو پتھر جس قدر صاف ستھرا ہوگا اس قدر اعلیٰ قیمت کا حامل، لیکن ایک کم صاف اور ہلکی کوالٹی کا پتھر ہلکی قیمت میں مل سکتا ہے۔ یوں قدرت کی اس نعمت سے امیر اور غریب دونوں حسب منشاء فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یعنی یاقوت آپ کو دو ہزار کا بھی مل جائے گا۔ اور دو سو کا بھی۔ نیلم آپ کو ایک ایک سو کا بھی مل جائے گا اور ایک لاکھ کا بھی۔

نقلی و اصلی پتھر

پتھر ہمیشہ اصلی لینا چاہئے۔ گو نقلی پتھر ہمیشہ سے ہی بنتے چلے آ رہے ہیں لیکن آج کل جدید سائنس کی بدولت نقل کے کام نے بہت ترقی کر لی ہے۔ اصل سے بہتر نقل دستیاب ہے۔ جو قیمت میں بھی کم ہوتا ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ ان نقلی پتھروں کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ سو زیادہ پیسے نہیں ہیں تو سستا پتھر خرید لیں لیکن ہو اصل۔ اگر اصل ہوگا تو اس کا فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔ نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے رنگ دار شیشہ یا پلاسٹک پہن رکھا ہو۔

پتھروں کا عمومی استعمال کا طریقہ

پتھروں کے عمومی استعمال کے دو خاص طریقے ایسے ہیں جو میں ذاتی حوالے سے پسند کرتا ہوں۔

اول: برج کے لحاظ سے منسوبی پتھر۔ مثلاً برج اسد والوں کے لیے ان کا منسوبی پتھر یاقوت بہتر ثابت ہوگا۔

دوم: پہلے فرد کے مقصد یا مسئلے کا تعین کریں پھر اس کے مطابق دیکھیں کون سا پتھر ان مقاصد کے حصول میں مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ سو اس پتھر کو سائل کو استعمال کرنے کے لیے دیں۔ مثلاً کسی فرد کی نظر کمزور ہے تو اس کا برج وغیرہ دیکھنے کی بجائے ایسے پتھر کا انتخاب کیا جائے جو ان امراض کو دور کرنے کا باعث ہو۔ مثلاً یاقوت یا حجر القمر۔

پتھروں کے استعمال کے دیگر طریقے

مندرجہ بالا دو طریقوں کے علاوہ پتھر کے انتخاب کے لیے بعض دوسرے سادہ طریقے بھی استعمال کیئے جاتے ہیں۔

جاری ہے

فیض روحانیہ

تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ۔

شائقین و قارئین راہنمائے عملیات کی خدمت میں اپنے آزمائے ہوئے عملیات و نقوش پیش کر رہا ہوں۔ ان اعمال کی اجازت میری طرف سے عام ہے کسی کو کسی دوسرے عامل سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ میرے اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے لیے دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ اب آتے ہیں اپنے اصل مقصد کی طرف۔

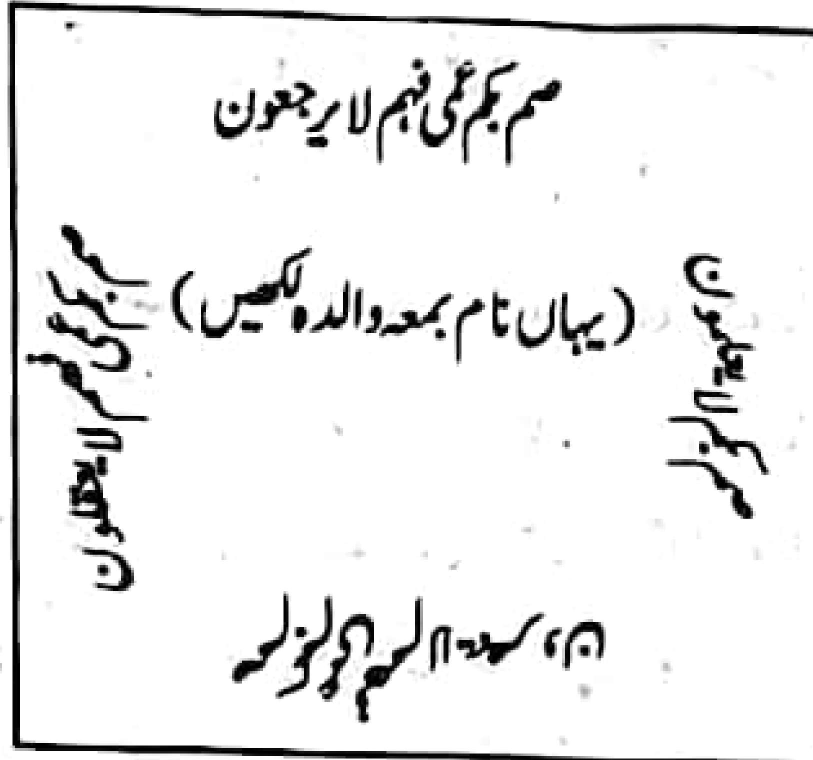
استخارہ:

جب کسی امر میں پریشانی ہو یا کوئی بھاگ گیا ہو یا بیمار بیماری سے شفا نہ پائے یا بانڈ کا نمبر معلوم کرنا ہو۔ غرضیکہ کسی قسم کی دریافت مدنظر ہو تو یوں کریں کہ نئے چاند کی پہلی جمعرات کو جب سورج طلوع ہو تو اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھیں اور تعویذ کو سامنے رکھ کر اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بَحَقِّ یَا اَللّٰہُ چھ سو ساٹھ (٦٦٠) مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر کے کہیں احتیاط سے رکھ دو۔ اسی طرح تین یوم کرنا ہے۔ پھر جب رات کو سونے لگو تو بعد نماز عشاء پھر اس عزیمت کا ورد اتنی ہی مرتبہ کرو اور نقش پر دم کر کے سرہانے رکھ کر دل میں نیت کر کے سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات خواب میں کلی حالات کی آگاہی ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

جبرائیل	۷۸۶	میکائیل
۵	۴۴	۱۷
۳۴	۲۲	۱۰
۲۷	بحق یا اللہ	۳۹
اسرافیل		عزرائیل

برائے زبان بندی:

جو شخص زبان دراز ہو اور اپنی کوشش سے نقصان پہنچاتا ہو تو یہ نقش لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دو اور ایک اس کے راستے میں یا تکیہ میں دے دو۔ زوال ماہ میں قمر در عقرب (یہ وقت خالد روحانی جنتری میں دیکھیں) میں کرو یا ہفتہ کے دن ساعت زحل میں کرو۔ وہ آپ کے خلاف کچھ نہ کر سکے۔ نقش یہ ہے۔



دافع دردسر:

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو زمین پر لفظ اب ج د لکھ کر ایک چھڑی کی نوک سے لفظ الف پر زور دیں اور تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مع سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ آرام ہوگا۔ اگر درد دور نہ ہو تو حرف ب پر چھری رکھ کر زور دیں اور اسی طرح پڑھیں۔ انشاء اللہ چاروں حروف ختم نہ ہوں گے کہ شفاء اللہ پاک دے گا۔

دفع دشمنان:

صبح کی نماز کی سنتوں کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فیل پڑھا کرے اور اس پر مداومت کرے تو کسی دشمن کا اس پر زور نہ چلے گا۔ یہ عمل نہایت صحیح اور مجرب ہے اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔

شفائے مرض:

اگر کسی شخص کی مرض سمجھ میں نہ آتی ہو یا اتنا طویل عرصہ گزر گیا ہو کہ وہ مایوس ہو جائے تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک بارہ سو بار روزانہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ چالیس روز میں شفا پائے گا۔ عمل یہ ہے۔ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبُ بِا

الشِّفَآءَ یَا بَدِیْعُ۔

خواب میں ملاقات:

جس کسی کا کوئی عزیز یا دوست مر گیا ہو اور اس کو خواب میں دیکھنا منظور ہو تو غسل کر کے کپڑے صاف پہنے۔ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز نفل پڑھ کر سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ التکاثر ہر رکعت میں پڑھ کر نماز تمام کرلے پھر صاف بستر پر لیٹ کر **اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلاں عَلَی الْحَالَةِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا**۔ یہ بلا تعداد پڑھتا ہوا سو جائے تو اس رات خواب میں دیکھے گا۔ اگر پہلی رات خواب میں ملاقات نہ ہو تو پھر پانچ روز کرے انشاء اللہ خواب میں ملاقات ہوگی۔ یہ ضروری ہے کہ نفل پڑھنے کے بعد کوئی کام یا کلام نہ کرے اور سو جائے۔

کند ذہنی:

اگر کوئی شخص صاف پانی پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کرے اور کند ذہن کو چالیس روز تک ایک چمچ روز پلائے تو اس کا ذہن تیز ہو جائے گا۔ وہ لڑکے یا لڑکیاں جو شکایت کرتی ہیں کہ ہمارا پڑھنے کو جی نہیں چاہتا ہے یا دماغ کام نہیں کرتا ہے ان کو بھی ایک ایک دو بوتل پانی کی تیار کر کے پینی چاہیے۔

محبت کے لیے:

اگر کسی شخص کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو اتوار کے دن منزل نثرہ میں جب چاند آئے تو مطلوب کے پاؤں کی مٹی ایسے طریقہ سے اُٹھالے کہ کوئی شخص بھی نہ دیکھ سکے۔ اس کو لا کر اپنے پاؤں کی مٹی میں ملائے اور علیحدہ جگہ میں پانچ بار اس طلسمی عمل کو پڑھے اور مٹی پر دم کر کے اس جگہ دفن کر دے۔ جس جگہ وہ سوتا ہو۔ اس کے بعد مٹی کا تماشہ دیکھے۔ اس شخص کو کبھی نیند نہ آئے گی۔ اسے تم ہی تم نظر آؤ گے۔ یہ میرے سینے کا راز تھا جو ظاہر کر دیا ہے عمل یہ ہے۔

ھُلَیَا طَلْسَھِیْلَی یَا بُلُوْحُ یَا بُلُوْحُ یَا بُلُوْحُ

سحر و جادو:

جس پر جادو کیا گیا ہو۔ اس کا مجرب علاج یہ ہے کہ چینی کی سفید طشتری پر زعفران سے لکھے اور بارش کے پانی یا عرق گلاب سے دھو کر پی لے۔ چالیس یوم میں شفاء ہوگی بہت مجرب ہے۔ عمل یہ لکھنا ہے **یَا حَیُّ حِیْنَ یَا حَیُّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ** پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر سورۃ الحمد پوری لکھیں۔

☆☆☆☆☆

طلسماتی انگوٹھی

از: عطا حسین مری بلوچ' دوڑ سندھ۔

محترم قارئین راہنمائے عملیات آپ کی خدمت میں اپنا آزمایا ہوا عمل لے کر حاضر خدمت ہوا ہوں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب کے درجات بلند ہوں۔ آپ انشاء اللہ تعالیٰ اجر عظیم پائیں گے۔ آمین۔

یہ عمل اُن کے لیے زیادہ زود اثر ہے جو صاحب تنگی' افلاس' قرض' مقدمہ وغیرہ میں گرفتار ہوں۔ وہ ضرور اس خاتم سلیمانی کو تیار کریں۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے اور قدرت غیب سے مشکل کشائی کرے گا۔

نوٹ: یہ خاتمہ سلیمانی عمل جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب کے ہاں دستیاب ہے' آپ رابطہ کر کے منگوا سکتے ہیں۔

ترکیب عمل: یہ ہے کہ نام کا پہلا حرف معلوم کریں کیوں کہ ستارے سات ہیں اس لیے جو ستارہ آپ کا ہو اس کے حروف ملفوظی بنائیں۔ اب یہ دیکھیں کہ اُس ستارے کا برج کیا ہے ایک برج ہو یا دو ان دونوں کے حروف ملفوظی بنائیں۔

مثلاً طارق حسین کا ستارہ اپنے نام کے پہلے حروف سے مریخ ہے تو اس کے حروف ملفوظی یہ ہوئے میم۔ را۔ یا۔ خا۔ دو برجوں کا مالک ہے حمل اور عقرب کا لہٰذا دونوں کے حروف ملفوظی کیا۔ عین۔ کا۔ قاف۔ را۔ با۔ حا۔ میم۔ لام۔ بنیں' ملفوظی کے عدد لیے گئے۔ 1588 یعنی ستارہ دو بروج کے ان تینوں ملفوظی کو ایک جگہ جمع کیا تو 1588 ٹوٹل بنا۔ اب اس مجہول رقم کو 28 پر تقسیم کیا تو 20 بچا' اب اس 20 سے موکل بنایا تو " کعیل " بنا۔ اب موکل کا ملفوظی یوں بنا۔ کاف۔ الف۔ یا۔ لام۔ ان کے ملفوظی عدد لیے تو 296 بنے'

۱۴ ۱۷
کعیل
۱۶ ۱۵

اب ان رقم کو 28 پر تقسیم کیا تو باقی 16 بچے تو جناب طارق حسین کے لیے طلسمی انگوٹھی جو شرف مریخ میں بنیں ل گی یا اوج میں بنیں گی۔ ساتوں ستاروں کی انگوٹھی شرفات میں تیار ہوں گی' نام کے پہلے حروف کے مطابق۔ طلسمی انگوٹھی برائے طارق حسین جو شرف مریخ میں تیار ہوئی۔ بخور قسط روشن کریں۔

نام ستارہ برج معلوم کرنا اور ستاروں کے بخور مندرجہ ذیل ہیں

ستارہ	حروف	بخور

زحل	اب ج د	مچ سائلی
مشتری	ہ و ز ح	عود
مریخ	ط ی س ل	قسط
شمس	م ن س ع	سندروس
زہرہ	ف ص ق د	مصطگی
عطارد	ش ت ث خ	گوگل
قمر	ذ ض ظ غ	لوبان

ملفوظی حروف اوران کے ابجد

الف	با	میم	دال	ھا	واؤ	زا
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸
حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰
تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ستارے اور ملفوظی اعداد، ستاروں کے متعلقہ بروج اوران کے ملفوظی اعداد

ستارے	ستاروں کے ملفوظی اعداد	بروج	بروج کے ملفوظی اعداد
زحل	۸۸	۲۱-جدی-دلو	۹۹-۱۱۹
مشتری	۱۰۶۳	۲۱-قوس-حوت	۳۱۲-۴۲۳
مریخ	۹۰۳	۲۱-حمل-عقرب	۱۷۰-۵۱۵
شمس	۵۷۰	۱-اسد	۳۶۲
زہرہ	۲۲۱	۲۱-ثور-میزان	۷۱۵-۳۲۶
عطارد	۴۸۷	۲۰۱-جوزا-سنبلہ	۱۸۵-۳۰۶
قمر	۴۷۲	۱-سرطان	۵۴۸

فائدہ انگوٹھی: (۱) ترقی درجات وعلوی مرتبات (۲) دفع افلاس (۳) مشکلات آسان ہو (۴) خواب میں حالات معلوم کرنا (۵) غیب سے قرض دور ہونے کے اسباب پیدا ہونا (۶) مقدمہ کا فیصلہ حق میں ہو۔

نوٹ: جس شخص کے نام کی یہ انگشتری تیار کی جائے گی صرف اُسی کو کام دے گی۔ دوسرے آدمی کے کام کی نہیں۔ بشرطیکہ اس نے ایک دفعہ پہن لی ہو۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اس عمل سے خود بھی فیضیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی

کریں گے۔ انشاء اللہ۔

چیرون پر تحقیق

از: بالا جان مغل نقشبندی، گوجرانوالہ۔

ماہ مارچ 2004 کے شمارہ میں جناب فضل محمود نقاش صاحب کا مضمون چیرون وراہو کی نظرات وعملیات میں ایک نئے موضوع پر تحقیق پڑھا جس میں چونکہ مجھے قلم اُٹھانے کی دعوت ہے۔ لہذا اپنے خیالات میں آپ سب کے سامنے عرض کرونگا۔ تو گزارش ہے کہ میں چونکہ کچھ زیادہ نجوم تو نہیں جانتا تاہم یہ ہے کہ ضرور اپنی کم علمی نجوم کی مناسبت سے کہوں گا کہ چیرون راہو پلوٹو نپ چون یورینس ذنب وغیرہ کے زائچہ کے اندر کچھ اثرات تو شاید ضرور لیے جاسکتے ہیں لیکن عملیاتی طور پر ماسوائے سات سیارگان زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر کے کسی سے کچھ بھی فائدہ نہیں اُٹھایا جاسکتا کیونکہ کوئی بھی عامل کوئی جنتری کتاب تقویم وغیرہ میں ساعت کا کوئی ذکر نہیں نہ ہی طریقہ کار ساعت کا مقدر ہے۔ سیدھی سی بات ہے کہ کل ہفتے کے سات ہی دن ہوتے ہیں۔ بڑے اور پُر اثر حقیقی سیارے سات ہی ہیں۔ عام طور پر سات رنگ ہی معروف ہیں۔ سات زمین، سات آسمان، سات سمندر، سات عجائبات وغیرہ ہی معروف وپُر اثر ہیں۔ مشہور ومعروف ہیں بس میں اس سے زیادہ نہیں جانتا کیونکہ میرا علم ہی صرف اتنا ہے جی ہاں۔

روحانی علاج برائے غصہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں

تعوذ مکمل اپنے نام کے کل اعداد کے مفرد اکائی عدد کے دن تک اور روزانہ اپنے نام کے کل اعداد کے مطابق پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح نہار منہ پئیں انشاء اللہ تعالیٰ لازمی اثر ہوگا۔

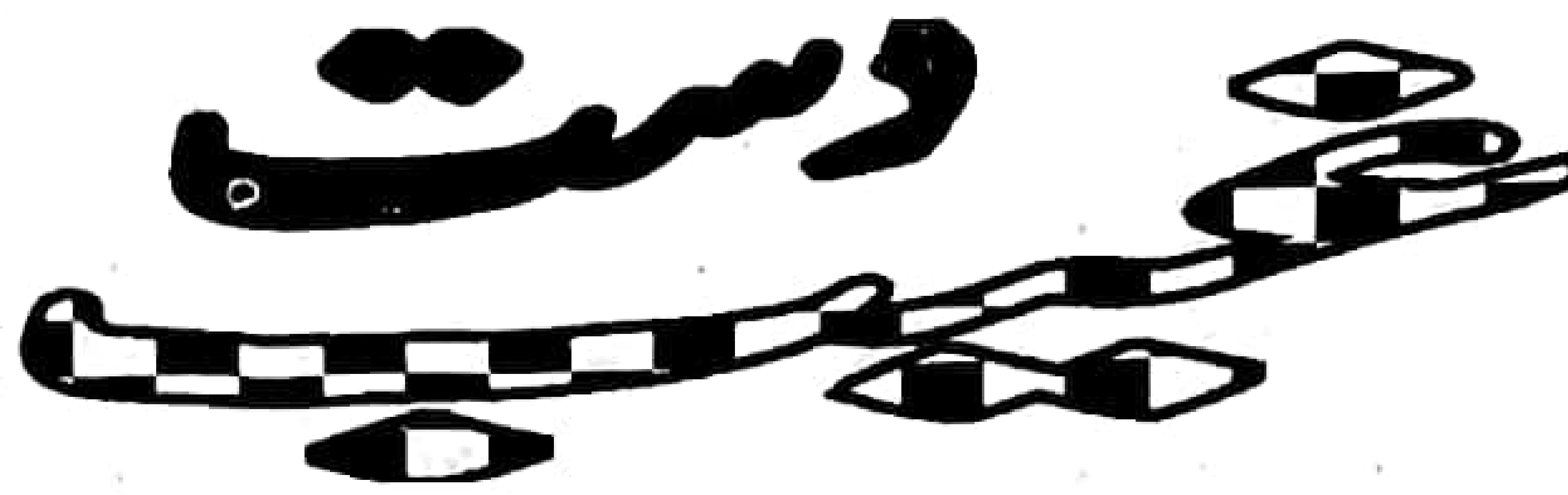
مثال: مشتاق احمد کا غصہ کنٹرول کرنا ہے۔ کُل اعداد آٹھ سو چورانوے 894۔ مفرد 4+9+8=21   2+1=3 روزانہ 894 مرتبہ تین دن تعوذ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف نماز والا پڑھیں۔

☆☆☆☆☆

منگنی ہی ہو کیونکہ اگر شادی ہو جاتی ہے تو وہ ازدواجی سکھ جس کی تمنا کی جاتی ہے۔ اُس سے محروم رہیں گی۔ عموماً گھر میں جھگڑے رہیں گے اور سُسرال کا رویہ بھی کوئی زیادہ دوستانہ نہیں ہوگا۔ زیادہ تر رشتہ باہر کے ملک سے آنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ بیرون ملک سے رشتہ نہ بھی آئے تب بھی جو رشتہ آئے گا اُس کا تعلق دوسرے شہر سے ہوگا۔ مجموعی طور پر صحت کا خیال رکھیں۔ ریشہ' نزلہ' زکام اور دوسری خواتین کی بیماریاں مسائل پیدا کرسکتی ہیں۔ شادی شدہ خواتین اپنی دوسری بیٹی کی صحت کا زیادہ خیال رکھیں۔ بیمار ہوسکتی ہے۔ اولاد متوقع ہے تو بیٹی پیدا ہوگی۔

سعد تاریخیں	12-3 30-26
نحس تاریخیں	15-5 29-20
لکی نمبر	8-7
صدقہ	امردو

☆☆☆☆☆



از: عامل و حکیم قیوم رضا'
ڈیرہ اسماعیل خان۔

دست غیب بھی کیمیا کا ایک جز ہے۔ کیمیا اُسے کہتے ہیں کہ تانبے سے سونا بن جائے۔ اس کا کوئی ناپ اور وزن مقرر نہیں۔ من بھر تانبہ بھی سونا بن سکتا ہے۔ اور ایک دو تولہ بھی۔

دست غیب اُسے کہتے ہیں کہ انسان کو اپنی ضرورت کے مطابق غیب سے اس قدر ملتا رہے کہ وہ اپنے جائز اخراجات پورے کرتا رہے۔ میرا اس میں کیا فائدہ ہے کہ میں خواہ مخواہ آپ سے محنت کرواؤں مجھے بزرگوں سے اور اپنی تحقیق سے جو پہنچا ہے میں کر دیتا ہوں۔ آگے اللہ کی مرضی اور آپ کی صحیح محنت۔ بس اتنا وثوق سے کہوں گا کہ اگر آپ نے اس عمل کو باقاعدہ محنت سے کر لیا تو زندگی بھر کسی کے محتاج نہیں رہیں گے۔ قدرت کی طرف سے سب انتظام ہوتا رہے گا۔

پرہیز:

جھوٹ قطعی نہ بولیں۔ کوئی فحش کلمہ منہ سے نہ نکلے۔ سوائے ضرورت کی باتوں کے دیگر باتیں نہ کریں اور بے ضرورت لوگوں سے نہ ملیں۔ گویا سات دن تنہائی اور گوشہ نشینی میں بسر کریں۔ ملنا جلنا' باتیں کرنا بلکہ ہر کام ضرورت سے زیادہ نہ کریں۔ زیادہ سے زیادہ وقت عمل میں صرف کریں۔

گوشت' کچی پیاز' کچا لہسن' مولی قطعی نہ کھائیں۔ کچے کا پرہیز ہے۔ پکے ہوئے کا پرہیز نہیں۔ لیکن اول پرہیز یہ بھی ہے کہ پکا ہوا بھی نہ کھائیں۔ گوشت سے قطعی پرہیز ہے۔ جمعرات کو روزہ رکھیں۔

طریقہ عمل:

یہ عمل سات دن کا ہے۔ مہینہ کوئی ہو جمعرات کے دن روزہ رکھیں۔ یہ سارا عمل روزانہ ختم کرنا ہے۔ ایک نشست میں ختم کرنے کے قید نہیں۔ وقفہ وقفہ سے بھی ختم کر سکتے ہیں۔ مگر روزانہ ختم کرنا ہے۔ روزہ پہلے دن یعنی جمعرات کو ہی رکھنا ہے۔ اور بعد نماز عشاء عمل شروع کریں۔ یعنی اس عمل کا دن رات عشاء سے دوسری عشاء تک ہے۔ اس چوبیس گھنٹہ میں عمل ختم کرنا ہے۔ خواہ ایک نشست میں ختم کریں یا تھوڑا تھوڑا کر کے ختم کریں۔ یہ آیت پاک روزانہ ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ سے کتب" ابلیس تک۔

یہ آیت پاک قرآن پاک کے ساتویں پارہ' بارھواں رکوع' چھٹی سورہ انعام میں ہے۔ قرآن پاک میں دیکھ کر صحیح کر کے پڑھنا ہے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت مقدسہ۔ پھر ایک ہزار مرتبہ **یَا حَیُّ** پھر ایک سو پچاس مرتبہ **یَا قیوم** ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف یہ عمل دن رات کے 24 گھنٹوں میں ختم کرنا ہے۔ تمام عمل مغرب تک ختم کریں۔ اور بعد عشاء سے دوبارہ شروع کر دیا کریں۔ روزانہ سات دن تک یعنی جمعرات سے شروع کر کے بدھ کے دن ختم کر دیں۔

اب جو اللہ غیب سے مقرر فرما دے یا کوئی صورت پیدا فرما دے۔ آپ رزق خرچ کے واسطے کبھی پریشان نہ ہوں گے۔ قرض دور ہوگا۔ اور جو مقصد ہوگا اللہ تعالیٰ پورا کریں گے۔ یہ عمل زندگی بھر کام دے گا۔ باقی جو اس کا حکم ہے۔ مختار ہے۔ قبول کرنا یا نہ کرنا اس کے اختیار میں ہے۔ مگر وہ کسی کی محنت برباد نہیں کرتا۔ وہ سب سے اچھی اور بہتر مزدوری دینے والا ہے۔

☆☆☆☆☆